داڑھی اور رومانٹک بیوی

سجّاد خا

دارالاشاعت مصطفائی
گلی وکیل، کوچہ پنڈت، لال کنواں، دہلی ۶

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

داڑھی اور رومانٹک بیوی

Marfat.com

﴿وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا﴾ ﴿الحشر : ۷﴾

"اور رسول ﷺ جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس چیز سے منع کریں اس سے رک جاؤ"

❋ ❋ ❋

﴿اَعْفُوا اللُّحٰى وَقُصُّوا الشَّوَارِبَ﴾ ﴿مسلم : ۱/۲۲۲﴾

"داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں چھوٹی کرو"

❋ ❋ ❋

﴿اَنْهِكُوا الشَّوَارِبَ وَ اَعْفُوا اللُّحٰى﴾ ﴿البخاری : ۱۰/۳۱۵﴾

"مونچھیں چھوٹی کرو اور داڑھیاں بڑھاؤ"

Marfat.com

داڑھی اور رومانٹک بیوی

سجّاد خان

دارُالاشاعت مُصطفائی، دہلی ۱۱۰۰۰۶

Marfat.com

111902

© جملہ حقوق محفوظ!

DARHEE AUR ROMANTIC BIWI

by

Sajjad Khan

Year of Edition 2005

Price Rs.30/-

نام کتاب	داڑھی اور رُومانٹک بیوی
مصنف	سجّاد خان
سنِ اشاعت اوّل	۲۰۰۵ء
قیمت	۳۰ روپے
مطبع	عفیف آفسیٹ پرنٹرس، دہلی

Published by

DARUL ESHAAT-E-MUSTAFAI

3191,Vakil Street, Kuncha Pandit, Lal Kuan, Delhi-6(India)
Ph : 23216162, 23214465, Fax : 091-011-23211540
E-mail: mustafai@sify.com

Marfat.com

ترتیب

عرض مصنف	7
قرآن اور داڑھی	9
حضرت محمد ﷺ کا داڑھی کے متعلق فرمان	13
رسول اکرمؐ کی داڑھی کی کیفیت	15
داڑھی اور جبریلؑ	19
اعلیٰ فطرت	21
اسلام میں داڑھی کی اہمیت	24
انبیاء سے صحابہؓ تک کی داڑھیاں	27
حب رسولؐ اور داڑھی	29
داڑھی رکھنا واجب ہے	33
سو شہیدوں کا ثواب	36
واقعہ کدو، محبت اور داڑھی	38
مسلک اور داڑھی	39
شیطانی شبہات اور داڑھی	41
داڑھی اور ذمہ داریاں	45
خط بنانا اور پڑھا لکھا جاہل	47
داڑھی کی چند دنیاوی فضیلتیں	50
روز حشر، رمضان اور داڑھی	51
خوبصورت انسان	52
داڑھی اور انسان کا حسن و جمال	54
خواہش اور داڑھی	56
امامت اور داڑھی	58

جو شخص بدعت سے محبت رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کا عمل ختم کر دے گا

Marfat.com

داڑھی اور دنیاداری	60
جنت اور داڑھی	61
سرور کونینؐ کی سنت کو سمجھنے والی عورت	64
سنت رسولؐ سے نفرت کرنے والی جہنمی عورتیں	66
داڑھی رکھنے پر بیگم کی ناراضگی	68
داڑھی کی زینت اور عورت	69
نیک بیوی	71
رومانٹک بیوی	73
داڑھی کے متعلق علمائے یورپ کے افکار	81
داڑھی اور عمر	83
داڑھی اور طب	84
داڑھی کا مذاق اڑانا اور اس سے نفرت علامت کفر ہے	85
داڑھی منڈوانا اور اچھا سمجھنا	88
بوڑھا' نوجوان اور داڑھی	90
داڑھی اور ہمارے نوجوان	92
ایک سوال داڑھی منڈے بھائیوں سے	95
سنت کی تباہی	96
داڑھی اور گوشہ ہائے چند	99
خلاصہ۔ رومانٹک بیوی	104
سنت رسول ﷺ	107
رکھ لو بھیا اب تو داڑھی	109
نبی ﷺ کا حکم	114
داڑھی	117
خلاصہ منظوم رومانٹک بیوی	120

ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جاتی ہے

Marfat.com

عرض مصنف

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ مجھے توفیق دے کہ میں زیادہ سے زیادہ دین کا علم حاصل کروں اور اس کی ترویج و اشاعت کا فریضہ ادا کر سکوں۔

میری اس کتاب کا مقصد ہر مسلمان کو واضح طور پر یہ بتا دینا ہے کہ داڑھی ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی محبوب ترین سنت ہے۔ داڑھی صرف مولویوں' حافظوں' قاریوں اور عالموں ہی پر واجب نہیں ہے' بلکہ یہ ہر مسلمان مرد کے لیے لازم ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ اپنی دنیاوی زندگی کو کامیاب بنائیں اور اپنی اصل زندگی یعنی حیات اخروی میں اپنے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا ساتھ پائیں اور انؐ کے دست حیات آفریں سے حوض کوثر کا جام پئیں تو ہمیں سب سے پہلے آپ ﷺ کے حکم کے مطابق چہرے پر داڑھی سجانا ہوگی۔

"داڑھی اور رومانٹک بیوی" کی ابتداء میں نے اس نیت سے کی کہ ان عورتوں کی اصلاح ہو سکے جو اسے اچھا نہیں سمجھتیں۔ جس مرد کو اچھی اور

Marfat.com

دین دار بیوی مل جائے وہ دنیا میں رہ کر آخرت کی تیاری کرتا ہے۔ میں نے اس کتاب میں کوشش کی ہے کہ اس توہم پرست معاشرے میں رہ کر اپنی عورتوں کو اسلامی عورت بنایا جائے۔

مجھے یقین ہے کہ انشاء اللہ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد جن لوگوں نے داڑھی نہیں رکھی' وہ یقیناً اس کی طرف مائل ہوں گے اور وہ عورتیں جو اسے برا سمجھتی ہیں' وہ اس کی حرمت کو سمجھ سکیں گی۔

کتاب میں اصلاح کی گنجائش موجود ہے۔ آپ کی غیر جانبدار آراء کے لیے میں چشم براہ ہوں۔

والسلام

سجاد خان

Marfat.com

قرآن اور داڑھی

داڑھی کے متعلق بہت سے لوگ یہ کہتے ہیں کہ قرآن میں داڑھی کا ذکر کہاں ہے؟

اگر معترضین ذرا سا غور کریں تو خود معلوم ہو جائے گا کہ قرآن جا بجا کہہ رہا ہے:

﴿ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ﴾

اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرو۔

جب رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کا ذکر آ گیا تو اب سر سے پیر تک مکمل اطاعت کرنا ہو گی۔

بعض لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ مصر اور عرب کے علماء بھی تو آخر عالم ہیں۔ قرآن و حدیث جانتے ہیں اور دلیل کے طور پر ایک دو مشہور قاری صاحبان کا نام لیتے ہیں جن کی داڑھی متشرع نہیں ہے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ ایک مسلمان کے لیے معیار نجات اسوہ رسول ﷺ

Marfat.com

و صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں نہ کہ کوئی موجودہ شخصیت۔ رہی بات علماء مصر و عرب کی تو وہ سب کے سب ایسے نہیں ہیں۔ اگر چند ایک یورپی تہذیب کا شکار ہو چکے ہیں تو ابھی چند مردان اللہ بھی تو موجود ہیں جو ایک ایک سنت پر جان چھڑکتے ہیں۔

قرآن کریم کی چند آیات ملاحظہ کریں:

(۱) اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کی اطاعت کرو اور (نافرمانی کر کے) اپنے اعمال برباد نہ کرو۔ (سورۂ محمد: ۳۳)

داڑھی منڈوانے والے اپنا انجام دیکھ لیں۔ جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کر رہے ہیں۔

(۲) کسی مسلمان مرد یا عورت کو یہ لائق نہیں کہ جس وقت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کسی کام کے کرنے کا حکم دیں پھر اس کو اختیار باقی رہے چاہے کرے' چاہے نہ کرے۔ جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا وہ کھلی گمراہی میں ہو گا۔ (سورۂ احزاب: ۳۶)

اللہ کے رسول ﷺ تو داڑھی رکھنے کا حکم دیں مگر ہم ماننے کی بجائے منڈوائیں۔ پھر اپنا انجام دیکھ لیں۔

(۳) جو شخص باوجود راہ ہدایت کی وضاحت ہو جانے کے بعد رسول اللہ ﷺ کے حکم کے خلاف کرے اور تمام مومنوں (یعنی صحابہؓ) کی راہ چھوڑ کر چلے۔ ہم اسے ادھر متوجہ کر دیں گے۔ جدھر وہ خود متوجہ ہوا ہے اور اسے دوزخ میں ڈال دیں گے۔ (سورۂ النساء: ۱۱۵)

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا نافرمان کافر ہے

Marfat.com

(۴) کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری فرماں برداری، میری اطاعت میری اتباع کرو۔ خود اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ کہہ دیجئے کہ اللہ کی اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرو۔ اگر یہ منہ پھیرلیں تو بے شک اللہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

(آل عمران: ۳۱-۳۲)

(۵) تم لوگوں کے لیے جو اللہ اور یوم آخرت سے ڈرتا ہے۔ اور کثرت سے ذکر الٰہی کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا عمدہ نمونہ موجود ہے۔ (سورۂ احزاب: ۲۱)

(۶) رسول اللہ ﷺ جو تم کو دیں اس پر عمل کرو اور جس سے منع کریں اس سے رُک جاؤ۔ (سورۂ الحشر: ۷)

(۷) اے میری ماں کے بیٹے میری داڑھی اور سر کے بال نہ پکڑ۔

(سورہ طٰہٰ: ۹۴)

(۸) جو لوگ اللہ کے رسول ﷺ کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیے کہ اس سے کوئی دردناک مصیبت یا عذاب ان کو نہ پہنچے۔ (سورۂ نور: ۶۳)

صحیح حدیث کی مخالفت عذاب الٰہی کو دعوت دینا ہے۔

(۹) وہی اللہ کی پیدائش (فطرت) کو جس پر لوگوں کو پیدا کیا کسی کو اس کے بدلنے کا حق نہیں ہے۔ اور یہی سیدھا دین ہے۔

(سورۂ روم: ۳۰)

Marfat.com

لہٰذا داڑھی کاٹنا یا منڈوانا دین فطرت کے خلاف ہے۔ گناہ کبیرہ ہے۔ سیدھے دین سے انحراف ہے۔

(۱۰) "پس قسم ہے تیرے پروردگار کی یہ مومن ایماندار نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپس کے تمام اختلافات میں تجھ ہی کو حاکم نہ مان لیں۔ پھر تو جو فیصلے ان میں کر دے ان میں اپنے دل میں کسی طرح کی رنجش اور ناخوشی نہ پائیں۔ اور تسلیم کریں جیسا کہ تسلیم کرنے کا حق ہے"۔ (النساء: ۶۵)

ابن کثیر اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ اپنی بزرگ اور مقدس ذات کی قسم کھا کر فرماتا ہے کہ کوئی شخص ایمان کی حدود میں نہیں آ سکتا جب تک کہ تمام امور میں اللہ تعالیٰ کے اس آخر الزمان افضل ترین رسول ﷺ کو اپنا حاکم نہ مان لے۔ اور آپ کے ہر ہر حکم اور ہر ہر فیصلے' ہر ہر سنت اور ہر ہر حدیث کو قابل قبول اور حق صریح تسلیم نہ کرنے لگے۔ دل اور جسم کو یکسر تابع رسول ﷺ نہ بنا دے۔

غرض ظاہر باطن' چھوٹے بڑے کل اُمور میں حدیث رسول ﷺ کو اصل اُصول سمجھے۔ پس وہی مومن ہے۔ اور قرآن کو پڑھے اور اس پر عمل کرے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے سب سے محبوب نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا داڑھی کے متعلق فرمان

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

"بے شک تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے"۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہماری رہبری و رہنمائی کے لیے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسوۂ حسنہ بنا کر مبعوث فرمایا تاکہ شریعت اسلامیہ کے تابناک نقوش اور انمٹ تصور پر عمل کرنا آسان ہو جائے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و صورت میں کامل اسلام موجود ہے۔ آپ کی سنت کاملہ کی ضیاء پاشیاں اور نورانی کرنیں ہی ہمارے زنگ آلود دلوں کی صفائی کر سکتی ہیں۔ فوز و فلاح کے زینوں کو طے کرنے کے لیے اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنا از حد ضروری اور لازم ہے۔ آپ کے فرمودہ احکامات میں حقانیت اور

Marfat.com

سچائی کا جبل عظیم دمکتا ہے۔ کوئی بھی حکم رسول ﷺ ایسا نہیں جس میں حکمت کے موتی اور دانائی کے خزانے موجزن نہ ہوں۔

آپ ﷺ کا ہر امر واجب الاتباع ہے۔ آپ ﷺ کے اقوال و افعال اور احوال پر مبنی کتب حدیث و آثار کے اوراق نورانیہ میں سیرت کے ساتھ ساتھ صورت کے احکامات بھی مندرج ہیں۔

رسول اکرم ﷺ نے اپنی امت کو داڑھی رکھنے کا حکم دیا اور فرمایا:

أُنهكُو الشَّوَارِبَ وَ أَعْفُوا اللُّحٰی

مونچھیں کتراؤ اور داڑھیاں بڑھاؤ۔

ایک مرتبہ نبی اطہر محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

كُلُّ أُمَّتِىْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلاَّ مَنْ اَبٰى قِيْلَ مَنْ اَبٰى قَالَ مَنْ اَطَاعَتِىْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَ مَنْ عَصَانِىْ فَقَدْ اَبٰى (صحیح بخاری)

میری ساری امت جنت میں داخل ہو گی مگر جس نے انکار کیا۔

پوچھا گیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ کون ہے (بدبخت) جنت سے انکار کرنے والا؟

فرمایا:

جس نے میری اطاعت کی۔ میرا طریقہ اختیار کیا وہ جنت میں داخل ہو گا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے جنت میں داخل ہونے سے انکار کیا۔

اموات سے دعا کرانا۔ جہالت اور حماقت ہے

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ کی داڑھی کی کیفیت

احادیث مبارکہ میں رسول اللہ ﷺ کی داڑھی کی کیفیت یوں بیان فرمائی گئی ہے۔

كان رسول الله صلى الله عليه و سلم كث اللخية تملأ صدره و فی روایة قد ملات لحية، مابين هذا قد ملات غره (ترمذی فی الشمائل وغیرہ)

رسول اللہ ﷺ کی داڑھی مبارک اس قدر گھنی تھی کہ سینہ مبارک کو بھر دیتی تھی۔

.دوسری روایت میں ہے کہ دائیں بائیں اور سینہ مبارک کو بھر دیتی تھی۔

رسول اللہ ﷺ کی داڑھی خوب گھنی اور لمبی تھی۔ اور آپ ﷺ نے اسے بغیر کسی چھیڑ چھاڑ کے مطلق چھوڑ رکھا تھا۔ اور دائیں بائیں اور نیچے کہیں سے بھی کاٹتے نہیں تھے۔

صحیح مسلم میں ہے۔

اللہ جسے پکڑے اس کو کوئی چھڑا نہیں سکتا

Marfat.com

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ قَدْ شمط مقدم راسه ولحية و كان ادا اومن لم يتبين واذ اشعت راسه تبين و كان كثير شعر اللحيه (مسلم ۴/ ۱۸۲۲)

حضرت جابر بن سمرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ کے سر کے بال اور داڑھی میں سفید بال اگنا شروع ہو گئے تھے اور جب آپؐ تیل استعمال کرتے تو ظاہر نہ ہوتا اور جب بال منتشر ہوتے تو معلوم ہونے لگتا اور آپ کی داڑھی کے بال بہت کثیر تھے۔

شمائل ترمذی میں ابن ہالہؓ سے مروی ہے۔ وہ رسول اکرم ﷺ کا حلیہ مبارک بیان فرما رہے تھے۔

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ كَثُّ اللَّحِيَةِ

رسول اکرم ﷺ خوب گھنی داڑھی والے تھے۔

اور الوفا باحوال المصطفیٰ میں ابن جوزیؒ نے رسول اللہ ﷺ کے حلیہ مبارک کے ذکر میں فرمایا:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَظِيْمَ اللَّحْيَةِ

آنحضرت بڑی داڑھی والے تھے۔

نیز بخاری اور ابو داؤد میں ہے کہ ابو معمر نے حضرت خبابؓ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہؐ ظہر اور عصر کی نماز میں قرآن پڑھتے تھے؟

تو انہوں نے کہا۔ ہاں!

ہم نے پوچھا آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا؟

عورت مرد کے لیے بمنزلہ لباس اور زینت ہے

Marfat.com

تو انہوں نے کہا! آپ کی داڑھی حرکت کرنے سے۔ اس سے معلوم ہوا کہ آپ کی داڑھی اتنی بڑی تھی کہ لب مبارک ہلنے سے حرکت کرتی تھی۔

اس طرح مشکوٰۃ میں ابوداؤد کے حوالہ سے حضرت انسؓ کی یہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب وضو کرتے تو ہتھیلی میں پانی لے کر داڑھی میں ڈالتے اور ٹھوڑی کا خلال کیا کرتے تھے۔

ان تمام روایات سے معلوم ہوا کہ آنحضرت ﷺ کی داڑھی خوب گھنی' خوب لمبی اور بڑی تھی۔ جو بولتے وقت ہلتی تھی۔ جس سے صاف طور پر ثابت ہوا کہ داڑھی لمبی رکھنا سنت رسولؐ ہے۔ اور سنت رسولؐ پر عمل کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ساری امت کو حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی اطاعت اور اتباع کا حکم ان الفاظ سے دیتا ہے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

اے میرے رسولؐ آپ ان سے کہہ دیں کہ اگر تم اللہ سے محبت کے مدعی ہو تو میری اطاعت اور اتباع کرو اللہ تعالیٰ تم کو اپنا محبوب بنا لے گا۔

ان آیات' احادیث اور فقہی روایات سے یہ بات اظہر من الشمس ہو گئی کہ داڑھی کا رکھنا اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی حضرت محمدؐ کی سنت ہے اور ملت مذہب اور دین اور اسلام کی ایک ممتاز علامت ہے۔ اب ہر ذی فہم اور معمولی فراست رکھنے والے انسان پر بھی یہ بات مخفی نہیں رہ سکتی۔ کہ انبیاء علیہ السلام اور آقا کی سنت اور ان کے طریقے کے خلاف کرنا کس قدر عند اللہ گناہ

Marfat.com

کی بات ہے۔

بقول اقبال مرحوم

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود
یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

Marfat.com

داڑھی اور جبریلؑ

نبی کریم ﷺ پر اللہ تعالیٰ جب وحی فرماتا تو اس کی مختلف صورتیں تاریخ دین میں مذکور ہیں۔ ان میں سے ایک صورت یہ بھی تھی کہ حضرت جبریلؑ وحی لے کر کبھی کبھی انسانی صورت میں بھی آیا کرتے تھے۔ جب کبھی وہ انسانی صورت اختیار کر کے آتے تو بیشتر اوقات وہ ایک صحابی رسول حضرت دحیہ کلبیؓ کی شکل میں آتے۔ حضرت دحیہ کلبیؓ ایک باریش اور باشرع مسلمان تھے۔

اس بات کو بنظر غائر دیکھا جائے تو کئی پہلو سامنے آتے ہیں۔ حضرت جبریلؑ، کسی بچے، جوان رعنا یا عورت کی شکل میں بھی نزول فرما سکتے تھے مگر اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ یہی پسند کیا کہ وہ جب بھی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں انسانی شکل میں حاضر ہوں تو ایسے شخص کی صورت اختیار کر کے جائیں جس کے چہرے پر زینت رسول ﷺ سجی ہو۔ کیا یہ داڑھی کی حرمت و اہمیت کے لیے ایک سند اور ثبوت نہیں ہے؟ اگر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو داڑھی

Marfat.com

کی اہمیت واضح کرنا مقصود نہ ہوتا تو حضرت جبریلؑ کبھی نہ کبھی' ایک آدھ بار ہی سہی' کسی داڑھی منڈے شخص کے روپ میں حاضر بارگاہ نبوتؐ ہوتے۔ مگر ایسا ایک بار بھی نہیں ہوا۔ کیا اب بھی ہمیں داڑھی کے وجوب کے لیے کسی سند کی ضرورت ہے؟

بازار سے اولاد کیلئے جو چیز لاؤ پہلے لڑکی کو دو پھر لڑکے کو (محمد ﷺ)

Marfat.com

اعلیٰ فطرت

لفظ فطرت کے دو معنی ہیں۔

ایک تو اس سے مراد دین ہے۔ دوسرا وہ طریقہ جو سب انبیاء کا ہے اور جس کے اتباع کا ہمیں حکم ہوا ہے۔

انبیاء کے طریقے پر جنہوں نے عمل کیا ان ہی افراد کے اعمال سے انسان پہچانا جائے گا کہ وہ فطرت الٰہیہ پر ہے۔ گویا کہ یہ انسان کی کامل صفتیں ہیں جو کہ اس کی خوبصورتی کو ظاہر کرتی ہیں۔

داڑھی رکھنا فطرت میں سے ہے اور اسے مونڈنا فطرت کو بدلنا اور شیطانی امر ہے۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

دس باتیں فطری ہیں۔ (مسلم کتاب الطہارۃ باب خصالہ الفطرۃ)

"عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ ---- قَصُّ الشَّارِبِ وَ اِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَ السِّوَاكُ وَ السِّوَاكُ وَ اِسْتِنْشَاقُ الْمَاءِ وَ قَصُّ الْاَظْفَارِ وَ

Marfat.com

غَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَ نَتْفُ الْاِبِطِ وَ حَلْقُ الْعَانَةِ وَ اِنْتِقَاصُ الْمَآءِ قَالَ زَكَرِيَّا قَالَ مُصْعَبٌ وَ نَسِيْتُ الْعَاشِرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ الْمُضْمَضَةَ"

(۱) مونچھیں کترانا۔

(۲) داڑھی بڑھانا۔

(۳) مسواک کرنا۔

(۴) ناک میں پانی ڈالنا۔

(۵) ناخن تراشنا۔

(۶) پیروں کا دھونا۔

(۷) بغل کے بال اتارنا۔

(۸) زیر ناف بال مونڈنا۔

(۹) پانی سے استنجا کرنا۔

زکریا راوی حدیث نے کہا۔ مصعب بن شیبہ نے کہا کہ میں دسویں چیز بھول گیا۔ شاید کلی کرنا ہو۔

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ مونچھیں تراشنا اور داڑھی بڑھانا فطرت میں سے ہے اور اگر کوئی شخص داڑھی منڈواتا ہے تو وہ فطرت کو بدلنے کی کوشش کرتا ہے۔

امام الھند شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"وَ قَصَّمَا اَیِ اللِّحْیَةَ سُنَّةُ الْمُجُوسِ وَ فِیْهِ تَغْیِیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ"

عمدہ تعلیم سب سے اچھا زیور ہے (حضرت سلیمان علیہ السلام)

111902

Marfat.com

داڑھی کاٹنا مجوسیوں کی سنت ہے۔ اور اس میں اللہ کی پیدائش اور بناوٹ کو بدلنا اور فطرت و تخلیق کو بدلنا شیطانی عمل ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَاَ تَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ○ وَّلَا ضِلَّنَّهُمْ وَلَا مَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰ مُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ" (سورۃ النساء: ۱۱۸۔ ۱۱۹)

شیطان نے کہا۔ میں ضرور تیرے بندوں میں سے اپنا مقررہ حصہ لوں گا۔ اور ضرور انہیں گمراہ کروں گا اور انہیں آرزوئیں دلاؤں گا اور انہیں حکم کروں گا۔ وہ چارپایوں کے کان کاٹیں گے اور میں انہیں ایسی تعلیم دوں گا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تخلیق کو بدلیں گے۔

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ فطرت و تخلیق کو بدلنا شیطانی امر ہے۔ اور داڑھی رکھنا چونکہ فطرت میں سے ہے اس لیے جو لوگ داڑھی منڈواتے یا کتراتے ہیں وہ شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔

Marfat.com

اسلام میں داڑھی کی اہمیت

اسلام نے ایک جامع دعوت دنیا کے سامنے پیش فرمائی ہے جس میں اعتقاد عمل اور دیگر مرتب ہونے والے آثار کو یکساں ملحوظ رکھا گیا ہے اور ہر ایک کو دعوت میں مناسب جگہ دی گئی ہے۔

اسلام کی نظر میں وضع کی درستگی' اصلاح قلب کا لازمی جزو ہے۔ یہ تو ہو سکتا ہے کہ وضع درست ہو اور دل درست نہ ہو لیکن یہ ممکن نہیں ہے کہ دل درست ہو اور وضع پر اس کا کچھ اثر نہ پڑے۔ اصلاح وضع میں داڑھی کے بالوں کو خاص اہمیت حاصل ہے۔

اسلام' اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کے فرامین اور تعلیمات' آج ہمارے پاس قرآن مجید اور احادیث رسول ﷺ کی شکل میں موجود ہیں۔

ہر وہ کام اور فعل جو رسول مکرم ﷺ نے کیا یا جس کا حکم دیا یا آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کسی نے کیا ہو اور آپ ﷺ نے اس پر خاموشی فرمائی وہ دین اسلام اور شریعت ہے۔ مثلاً نماز روزہ زکوٰۃ' حج' جہاد' نکاح' شادی'

Marfat.com

طلاق، صدقہ، خیرات اور قربانی وغیرہ کے تمام افعال جو عبادات سے ہوں یا معاملات اور اخلاقیات سے وابستہ ہوں۔ انفرادی ہوں یا اجتماعی، ظاہری ہوں یا پوشیدہ، اسلام نے کوئی پہلو نظرانداز نہیں کیا۔ حتیٰ کہ پیدائش سے لے کر وفات تک کے سارے مسائل پر مکمل روشنی ڈالی ہے۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ داڑھی میں اسلام نہیں بلکہ اسلام میں داڑھی ہے۔ اگر وہ اسی بات پر غور کرلیں کہ اگر اسلام میں داڑھی ہے تو پھر وہ اسلام کے اس حکم اور حصے پر عمل کیوں نہیں کرتے۔

اسلام کسی کی ذاتی پسند یا ناپسند کا دین نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ میں فرمایا کہ

اے ایمان والو ﴿ اُدْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّۃً ﴾ "اسلام میں مکمل داخل ہو جاؤ"۔

یعنی تمہارا ہر کام دین اسلام کے مطابق ہونا چاہیے۔

حقیقی مسلمان وہی ہے۔ جو اسلام کے اصولوں اور طریقوں کے مطابق عمل کرتا ہے۔ رسول مکرم ﷺ اور آپ ﷺ کے تمام صحابہ رضی اللہ عنہم داڑھی رکھنے اور بڑھانے کے قائل اور اس پر فاعل تھے۔

کچھ احمقوں کا کہنا یہ ہے کہ داڑھی میں کیا رکھا ہے؟ دل میں اسلام ہونا چاہیے۔ ظاہر سے کیا ہوتا ہے۔ باطن سے سب کچھ ہوتا ہے۔

ان کی خدمت میں عرض ہے کہ اگر ظاہر سے کچھ نہیں ہوتا تو پھر کسی دن اپنی دوکان، دفتر یا کارخانے میں بیگم صاحبہ کا غرارہ، لہنگا یا ساڑھی پہن کر جائیں۔ ہاتھوں میں چوڑیاں، کانوں میں بالیاں، گلے میں ہار سجا کر جائیں۔ اس

Marfat.com

لیے کہ ظاہر سے کیا ہوتا ہے؟ جب آپ مرد ہیں تو اس لباس میں بھی مرد ہیں۔ لباس زنانہ سے آپ کو کیا نقصان ہو گا۔

اب جو جواب اس بات کا دیا جائے وہی بات داڑھی کے متعلق سوچ لی جائے۔ اس لیے کہ ظاہر کا اثر باطن پر پڑتا ہے۔ ظاہر اچھا ہو گا تو باطن بھی صاف ستھرا ہو کر نکھرے گا۔

اللہ ہم سب کو اسلام کے مطابق زندگی گزارنے اور داڑھی رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

نفس کی نگرانی کرو ورنہ بے سعادت مند کہلاؤ گے (حضرت ادریس علیہ السلام)

Marfat.com

انبیاء علیہم السلام سے لے کر صحابہؓ تک کی داڑھیاں

داڑھی سب انبیاء علیہ السلام کی سنت ہے چناچہ قرآن کریم میں ہارون علیہ السلام کی داڑھی کاذکراس طرح سے آیا ہے:

﴿ یَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِيْ ﴾ (سورہ طٰہٰ: ۹۴)

ترجمہ: اے میرے بھائی! تم میری داڑھی مت پکڑو اور نہ سر (کے بال) پکڑو۔

نیز "در منثور" (جلد ا، ص ۶۴) میں آدم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام دونوں کی داڑھی مبارک کا ذکر ہے۔ اور سابق انبیاء علیہم السلام کی پیروی کا بھی حکم ہے۔ ارشاد ہے:

ترجمہ: یہ انبیاء ایسے تھے جن کی اللہ تعالیٰ نے ہدایت کی تھی۔ سو آپ بھی ان ہی کے طریقے پر چلئے۔ (سورہ الانعام ۶: ۹۰)

ماسوا ان کاموں کے جن کو شریعت محمدی ﷺ نے منسوخ کیا ہو لیکن داڑھی کے حکم کو اس شریعت نے منسوخ نہیں کیا بلکہ ثابت رکھا اور اس کی

توبہ کرنا آسان ہے لیکن گناہ چھوڑنا مشکل (حضرت امام جعفر صادقؒ)

Marfat.com

تاکید فرمائی۔ چنانچہ ہمارے مرشد اعظم' سید الانبیاء والمرسلین حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی داڑھی مبارک آپ کے سینہ مبارک کو بھرے ہوئے تھی۔ اسی طرح چاروں خلفاء راشدین حضرت ابوبکر صدیقؓ' حضرت عمر فاروقؓ' حضرت عثمان غنیؓ' حضرت علی المرتضیٰؓ کی بھی داڑھیاں تھیں۔ جیسا کہ طبقات ابن سعد (جلد ۳' ص ۲۵' ۲۶) الاصابہ لابن حجر (ج ۲' ص ۵۵۔ ۵۱۱) قوت القلوب لابی طالب المکی (ج ۴' ص ۹) الترغیب والترہیب (ج ۳' ص ۱۱۴) تاریخ الخلفاء للسیوطی (ص ۱۰۲' ۱۱۶' ۱۲۹) وغیرہ کتابوں میں مذکور ہے۔

جھگڑا بڑھنے سے پہلے تم اس سے الگ ہو جاؤ۔ (حضرت سلیمان فارسیؓ)

Marfat.com

حب رسول ﷺ اور داڑھی

تاریخ ابن جریر (ص ۹۰ جلد ۳) میں قصہ مذکور ہے کہ یمن کے شہزادے نے شاہ ایران کسریٰ کے حکم سے دو فوجیوں کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا۔ وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچے۔ ان کی داڑھی صفا چٹ تھی اور مونچھیں بڑھی ہوئی تھیں۔ آپ ﷺ نے ان دونوں کی طرف متوجہ ہو کر خطاب کیا کہ تم دونوں کے لیے ویل (عذاب) ہے۔ کس نے تم کو اس طریقہ کا حکم دیا۔

دونوں نے کہا کہ ہمارے رب (معاذاللہ) یعنی کسریٰ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے؟

آپ نے فرمایا:

لیکن میرے رب نے تو مجھے داڑھی بڑھانے اور مونچھیں کاٹنے کا حکم دیا ہے۔

ثابت ہوا کہ داڑھی مونڈنا رسول اللہؐ کے نزدیک ناپسندیدہ فعل ہے اور

Marfat.com

داڑھی مونڈنے والے شخص کی طرف آپ ﷺ نظر اٹھا کر دیکھنے کو بھی برا جانتے تھے۔

جو داڑھی مونڈتے اور قیامت کے دن رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کی امید رکھتے ہیں وہ اپنی بد نصیبی پر روئیں کہ شفاعت تو کیا آپ ﷺ ان کو دیکھیں گے بھی نہیں۔

افسوس آج کل کئی لوگ رسول اللہ ﷺ کی محبت کے بڑے بڑے دعوے تو کرتے ہیں مگر ساتھ ہی ان کی نافرمانی بھی کرتے ہیں۔

یہ انتہائی عجیب بات ہے جو عقل میں نہیں آتی کہ اگر تو اس محبت کے دعویٰ میں سچا ہوتا تو آپ ﷺ کی اطاعت کرتا۔ کیونکہ محبت کرنے والا اپنے محبوب کا تابعدار ہوتا ہے۔

داڑھی کی اہمیت اس سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ آپ ﷺ کا یہ خطاب غیر مسلموں کے ساتھ تھا۔ جس سے صاف ظاہر ہے کہ داڑھی کا مونڈنا اسلام اور دین تو کیا بلکہ انسانیت کے لیے بھی مضر ہے۔

مذکورہ بالا حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ داڑھی مونڈنا اور تراشنا یہود و نصاریٰ اور مجوسیوں کا عمل ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ غور کریں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کا ساتھ چاہیے یا کہ یہود و نصاریٰ اور مجوسیوں کا۔

حب رسول ﷺ میں مخلص صرف اور صرف وہی ہے جو آپ ﷺ کے اسوہ حسنہ پر عمل کرتا ہے۔ جس شخص کو سیرت و صورت میں رسولؐ سے عملی محبت نہیں وہ اپنے دعویٰ محبت میں جھوٹا ہے۔ اگر صحیح محبت ہو تو صحابہ کرام کی طرح عملاً اس کا ثبوت دے۔

سنت کی پیروی کرنا بدعت سے بچنا ہے (حضرت عبدالقادر جیلانیؒ)

Marfat.com

داڑھی کے سلسلہ میں ایک اور فرمان رسول ﷺ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) ”حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم مشرکین کی مخالفت کرو مونچھوں کو کٹاؤ اور داڑھی کو بڑھاؤ“۔ (بخاری)

(خَالِفُوا الْمُشْرِكِيْنَ احفو الشَّوَارِبَ وَاعْفُو اللِّحٰى)

(۲) ابن عدی کی روایت میں ہے کہ مونچھیں پست کرو اور داڑھی بڑھاؤ اور یہودیوں کی سی اپنی صورت مت بناؤ۔

مجوسی داڑھی منڈواتے اور یہودی کٹواتے اور مونچھیں بڑھاتے تھے۔

(۳) مونچھوں کو خوب کٹاؤ اور داڑھی کو بڑھاؤ۔ (مسلم)

(۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: مونچھوں کو کترواؤ اور داڑھی کو بڑھاؤ۔ اور مجوسی کی مخالفت کرو۔

(ابوداؤد)

(۵) ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مونچھوں کو کترواؤ اور داڑھیاں خوب بڑھاؤ اور نصرانیوں اور یہودیوں کی مخالفت کرو۔ (احمد۔ طبرانی)

داڑھی بڑھانے اور مونچھیں کٹانے سے متعلق آنحضرت ﷺ نے بہت تاکید فرمائی ہے۔ اور حکم دیا ہے۔ امر کا صیغہ استعمال کیا ہے۔

ان میں یہ پانچ الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ ”اعفوا‘ اوخروا‘ ارخوا‘ وفروا۔ اوفوا“۔

امام نوویؒ شرح مسلم میں فرماتے ہیں کہ ان پانچوں کا مآل ایک ہی ہے۔

صبر کرنا ایسے ہے جیسے جہاد نفس میں ضبط نفس (حضرت خواجہ عثمان ہارونیؒ)

Marfat.com

یعنی داڑھی لمبی کرو اور اسے اپنی حالت پر چھوڑ دو۔ (داڑھی معاف کر دو اس سے کسی قسم کا تعرض نہ کرو) یہ سب کے سب صیغے امر کے ہیں جو داڑھی کے فرض ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔

خلاف نبوت کرے جو شقی
وہ ہرگز نہ منزل پہ پہنچے کبھی

پس فرمان ہے کہ تیرے احکام کو یہ کشادہ دلی سے تسلیم کر لیا کریں۔ اپنے دل میں تنگی ترشی نہ لائیں۔ تسلیم کلی کل احادیث کے ساتھ رہے۔ نہ تو احادیث کو ماننے سے رکیں نہ انہیں ہٹانے کے اسباب ڈھونڈیں۔ نہ ان کے مرتبہ کی کسی چیز کو سمجھیں۔ نہ ان کی تردید کریں۔ نہ ان کا مقابلہ کریں۔ اور نہ ان کے تسلیم کرنے میں جھگڑیں۔ جیسے فرمان رسول اللہ ﷺ ہے کہ

"اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ تم میں کوئی مومن نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ وہ اپنی خواہش کو اس چیز کا پیرو کار نہ بنا دے جسے میں لایا ہوں"۔

اور اگر ہمیں اپنے آقا سے محبت ہے تو انؐ کے حکم کے مطابق ان جیسا چہرہ بنا لیں:

دھوکہ کی محبت سے عداوت بہتر
بگڑی ہوئی عقل سے حماقت بہتر

وہ ضعیف ترین ہے جو اپنی بات پر قائم رہے (معین الدین چشتی اجمیریؒ)

Marfat.com

داڑھی رکھنا واجب ہے

بعض لوگ داڑھی مونڈنے کے جواز میں یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ یہ سنت ہی تو ہے۔ سنت پر عمل نہ کرنا کوئی بڑا گناہ نہیں ہے۔ یہ بڑی بیہودہ دلیل ہے۔ اول تو داڑھی رکھنا معنی معروف کے اعتبار سے سنت نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد متعدد احادیث میں صیغہ امر کے ساتھ وارد ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے داڑھی رکھنے کا حکم فرمایا اور خود ہمیشہ داڑھی رکھی۔ صحابہ کرامؓ نے بھی داڑھی رکھنے کا اہتمام کیا۔ یہ سب واجب ہونے کی دلیلیں ہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ اگر سنت کے یہی معنی لیے جائیں کہ وہ امر موکدہ اور واجب نہیں ہے، تب بھی ایک مسلمان کو یہ سوچنے کی ضرورت ہے کہ یہ محبوب رب العالمین ﷺ کی سنت ہے۔ جن کی محبت کا خود بھی اسے دعویٰ ہے۔ پھر غور کریں کہ اس سنت کو چھوڑنا چاہیے یا اختیار کرنا چاہیے۔

ایمان کا کیا تقاضہ ہے اور انصاف کیا چاہتا ہے؟

عقل کیا کہتی ہے؟

Marfat.com

محبت والے کے منہ سے ایسی بات نکلنا اور سنت نبویہ ﷺ کو معمولی بات سمجھنا' محبت اور تقاضہ' ایمانی کے خلاف ہے جسے محبت ہوتی ہے اسے تو محبوب کے در و دیوار سے بھی محبت ہوتی ہے۔ آپ ایمان والے ہیں۔ آپ کو محبت کا دعویٰ ہے اور رسول اللہ ﷺ کی صورت مبارکہ کی زینت محبوب نہیں؟ آپ ﷺ کے دشمنوں کی صورت سے پیار ہے۔ یہ محبت کی کون سی قسم ہے؟

کچھ لوگوں کو یوں بھی کہتے سنا گیا ہے کہ داڑھی منڈانا گناہ تو ہے لیکن صغیرہ ہے۔

اول تو یہ بات غلط ہے کہ داڑھی منڈانا گناہ صغیرہ ہے کیونکہ واجب کی خلاف ورزی گناہ کبیرہ ہوتی ہے۔ پھر گناہ صغیرہ کے ارتکاب کی کب اجازت ہے؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جن گناہوں کو معمولی سمجھا جاتا ہے ان سے بھی بچو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر بھی مواخذہ ہو سکتا ہے۔ (بحوالہ مشکوۃ المصابیح ۱۴۵۸ از ابن ماجہ)

پھر یہ بات بھی سمجھنے کی ہے کہ گناہ صغیرہ پر اصرار کرنا یعنی برابر کرتے رہنا' صغیرہ کو کبیرہ بنا دیتا ہے۔ بلکہ داڑھی منڈانے کا گناہ تو ایسا ہے کہ جب تک اس سے توبہ نہ کرے' ہر وقت گناہ میں شمار ہوتا ہے۔ دوسرے گناہ تو ایسے ہیں کہ گناہ کرتے وقت گناہ ہیں لیکن یہ گناہ تو ایسا ہے کہ مسلسل گناہ میں شمار ہوتا رہتا ہے۔ کیونکہ جب تک رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق داڑھی والا نہ ہو جائے۔ اس وقت تک ہر لمحہ گناہ گار ہی ہے۔ داڑھی منڈانے

صابر کی حقیقت مصیبت آنے کے بعد معلوم ہوتی ہے۔ (حضرت معاذ الرازیؒ)

Marfat.com

والا آدمی نماز پڑھ رہا ہے۔ حج کر رہا ہے۔ سو رہا ہے۔ کھا پی رہا ہے اور ساتھ ہی اس وقت میں داڑھی نہ بڑھانے کے گناہ میں مبتلا ہے اور صبح شام داڑھی مونڈ کر گناہ کی تجدید کرتا رہتا ہے۔ یعنی بار بار گناہ کے عمل کو دہراتا ہے۔

میرے پیارے بھائیو!

ذرا غور کرو۔ تم کدھر جا رہے ہو؟ زندگی کا جو دن گزر گیا' وہ واپس نہ آئے گا۔ دن بدن زندگی کم ہو رہی ہے۔ ہر نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ مرنے سے پہلے آخرت کی تیاری کر لو۔ ورنہ پچھتاوے کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔

Marfat.com

سو شہیدوں کا ثواب

حضور اکرم رحمت دو عالم ﷺ کے ایک ارشاد پاک کا مفہوم ہے کہ "جس نے فتنہ و فساد کے دور میں میری سنت پر عمل کیا اس کے لیے سو شہیدوں کا ثواب ہے"۔

پھر شہداء کی وضاحت کرتے ہوئے ایک اور مقام پر فرمایا کہ "شہداء بھی عام نہیں۔ بلکہ شہداء بدر کا سا اجر و ثواب ملے گا"۔

آج کا دور فتنوں کا دور ہے۔ اور اس وقت سنت پر عمل کرنا واقعی بہت اجر و ثواب کا باعث ہے۔ بالخصوص ایک سنت جس کی طرف سے اکثر غفلت برتی جا رہی ہے وہ داڑھی کی سنت ہے۔ ویسے تو اسے سنت کہہ دیا جاتا ہے مگر شرعی حیثیت سے یہ واجب ہے اور اس پر جس قدر دوام و استمرار پوری امت کا رہا ہے اس اثر کی وجہ سے یہ فرض عین کے بالکل قریب ہے۔

یہ تمام انبیاء کی سنت، تمام صحابہ رضی اللہ عنہم کی سنت، تمام اولیاء کی سنت، تمام شہداء اسلام کی سنت ہے۔

سوچ و بچار کی حفاظت کرو (حضرت ابو تراب بخشیؒ)

Marfat.com

عجیب بات تو یہ ہے کہ ایک طرف تو دعویٰ ہے عشق رسالتؐ کا۔ جان وارنے کو تیار ہیں اولیاء کرامؒ کے نام پر۔ کروڑوں روپیہ اپنی من گھڑت عبادات پر اولیاء کے نام پر اڑا دیا جاتا ہے۔ مگر ایسے تمام امور سرانجام دینے والوں کی زندگی ان تمام شخصیات سے عملی طور پر کوسوں دور ہوتی ہے۔

مجھے بڑے افسوس سے یہ بات کہنا پڑ رہی ہے کہ ہمارے ملک کے چیف ایگزیکٹو نے اپنی ذمہ داری سنبھالتے ہی بیان دیا کہ میرا آئیڈیل اتاترک ہے، بجائے اس کے کہ وہ کہتا کہ میرے آئیڈیل اللہ کے سب سے محبوب نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔ اللہ ہمارے حکمرانوں کو دین اسلام کی طرف لائے۔

ذرا غور کریں کہ آج ایک سکھ جسے ہم بے وقوفی اور پاگل پن کی علامت قرار دیتے ہیں، صدر مملکت اور وزراء سے لے کر کرکٹ ٹیم کے کپتان تک اور فوج کے ایک جرنیل سے لے کر عام سپاہی تک ہر وہ شخص جو سکھ دھرم کا نام لیوا ہے، اس کے چہرے پر داڑھی اور سر پر پگڑی ضرور ہو گی۔ کیا ہم ان کفار سے زیادہ بے حمیت و بے غیرت ہو چکے ہیں؟

آیئے ہم اپنے اس کمزور ایمان کو مضبوط ایمان کا روپ دے دیں اور اپنے چہرے کو سنت رسول ﷺ کے مطابق سجائیں۔

خوب تر کی تلاش رکھ تاکہ خوب تر کا حصول ہو (حضرت شیخ محمود راجنؒ)

Marfat.com

واقعہ کدو' محبت اور داڑھی

اہل دل اور صاحب ایمان لوگوں کا یہ متفق علیہ اصول ہے کہ جس سے محبت ہو اس کی ہر چیز سے محبت ہو جاتی ہے۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کدو کے ٹکڑے تلاش کر کر کے کھا رہے تھے۔ حضور ﷺ کو تلاش کرتے دیکھ کر اس روز سے مجھے کدو سے محبت ہو گئی۔ (کتاب امثال عبرت ص ۲۵۵)

آپ نے دیکھا۔ محبت ایسی چیز ہے۔ بعض لوگ یہ بات عجیب سی محسوس کرتے ہوں گے وہ اس لیے کہ ان کو محبت کے مفہوم کا علم نہیں۔ ورنہ محبت وہ چیز ہے کہ محبوب کی ہر ادا محبوب ہو جاتی ہے۔

یہ واقعہ تو کدو کا ہے کہ کبھی نوش فرمایا کبھی نہیں مگر جو داڑھی سرکار مدینہ ﷺ کے چہرہ مبارک پر رہی اس سے محبت کرنا اور اس محبت میں داڑھی رکھنا کہ خدا کا حکم بھی پورا ہو جائے اور محبوب کی محبت کا حق بھی ادا ہو جائے' کیا ہم مسلمانوں پر فرض نہیں ہے؟

جو لوگ جہاد کرنے سے خوف زدہ ہیں وہ منافق ہیں (امین الدین بصریؒ)

Marfat.com

مسلک اور داڑھی

الفضۃ لمذاہب الاربعہ میں ہے۔ داڑھی منڈانا حنفیہ' شافعیہ' مالکیہ' حنابلہ کے نزدیک حرام ہے۔

امام ابن الرفعہ کہتے ہیں۔ کتاب الام میں حضرت امام شافعیؒ نے خود اس کے (یعنی حلق لحیہ) کے حرام ہونے کی تصریح فرمائی ہے:

قَالَ ابْنُ الرَّفْعَۃِ اَنَّ الشَّافِعِی نَصَّ فِیْ الْاَمْرِ بِالتَحْرِیْمِ

بلاشک مذاہب اربعہ متفق ہیں اس بات پر کہ داڑھی بڑھانا واجب ہے۔ اور اس کا مونڈنا حرام ہے۔

حضرات مالکیہ کا مذہب یہ ہے۔

مَذْهَبُ السَّادَۃِ الْمَالِکِیَّۃِ حَرْمَۃُ خَلْقِ اللَّحْیَۃِ وَکَذَا قَصَّهَا اَذَا کَانَ بَحَصل بَهَا الْمَثْلَۃِ

داڑھی منڈانا حرام ہے۔ اور اس طرح اس کا کتروانا بھی حرام ہے۔ جبکہ اس سے صورت بگڑے

Marfat.com

اور فقہ حنفی کی کتاب شرح المنیر میں مذکور ہے۔

اَلْمَصْمَدُ حَرْمَةُ حَلْقِهَا وَ مِنْهُم مَنْ صَرَحَ بِالْحُرْمَةِ وَلَمْ يَحلِكِ خِلَافًا كَصَاحِبِ الاَنْصَافِ (منقول از کتاب داڑھی کا وجوب ص ۲۲)

معتبر قول یہی ہے کہ داڑھی منڈانا حرام ہے اور علماء مولف انصاف نے حرمت کی تصریح کی ہے اور اس حکم میں کسی کا بھی خلاف نقل نہیں کیا۔

Marfat.com

شیطانی شبہات اور داڑھی

اس دور میں داڑھی کے حوالے سے ایک شخص کے ذہن میں جو چند شبہات پیدا ہوتے ہیں ان میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔

۱ داڑھی رکھنے سے چہرے کی خوبصورتی متاثر ہوتی ہے۔ (معاذ اللہ)

۲ داڑھی رکھنے سے ماں باپ ناراض ہوتے ہیں۔

۳ داڑھی رکھ لی تو کہیں شادی میں رکاوٹ نہ پیدا ہو جائے۔

۴ جب مکمل نیک انسان بنوں گا تب داڑھی رکھ لوں گا۔

۵ بیوی کے لیے داڑھی مسئلہ بن جاتا ہے۔

۶ داڑھی رکھنے سے دفتروں میں ملازمت کا مسئلہ بنے گا۔

۷ حج کرنے کے بعد داڑھی رکھ لوں گا۔

۸ ابھی اعمال یا کام اچھے نہیں ہیں۔

۹ داڑھی رکھنے سے لوگ مولوی صاحب کہیں گے جبکہ ہم مولوی نہیں ہیں۔

Marfat.com

۱۰ داڑھی بڑھاپے کا حصہ ہے۔ جوانی تو عیش کا نام ہے۔ (معاذاللہ)

دیکھنے میں تو یہ ۱۰ سوالات ہیں ہو سکتا ہے اس سے بھی زیادہ ہوں مگر ان سب کے پیچھے ایک ہی کردار کام کر رہا ہے جس کا نام ہے شیطان۔ یہ کردار کبھی شکلیں بدلتا ہے، کبھی عقلیں۔

اے مسلم نوجوان۔ تو جن لوگوں کو خوش رکھنے کے لیے داڑھی نہیں رکھتا وہ دراصل تیرے نہیں۔ جو دل عالم ارواح میں، عالم اجسام میں، عالم برزخ میں اور عالم حشر میں تیرے ساتھ ہے اس کی فکر کر۔

فرمان خداوندی ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

ترجمہ: "تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ (کی حیات اطہر) میں بہترین نمونہ ہے"۔ (سورہ الاحزاب: ۲۱)

داڑھی منڈوا کر خود کو کسی کا آئیڈیل بنانے والو یا کسی کو آئیڈیل سمجھ کر اس کی خاطر چہرے کو صاف کروانے والو۔ اس قسم کی باتوں سے حسن پیدا نہیں ہوتا۔ حسن تب ہی ملے گا جب اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ کے مطابق چلو گے۔

مرزا قتیل کے صوفیانہ کلام سے متاثر ہو کر ایک ایرانی شخص ان کا مقتدی ہو گیا اور زیارت کے شوق میں وطن سے چلا۔ جس وقت ان کے پاس پہنچا تو جناب قتیل داڑھی کا صفایا کر رہے تھے۔ اس نے تعجب سے دیکھا اور کہا۔

آغا ریش تراشی جناب! آپ داڑھی مونڈ رہے ہیں۔

مرزا قتیل نے جواب دیا۔ ہاں۔ بال تراش رہا ہوں کسی کا دل نہیں چھیل

اعتماد محبت کی پہلی سیڑھی ہے

Marfat.com

رہا۔

ایرانی نے بے ساختہ جواب دیا ارے دل رسول فی تراشی کسی کا دل دکھانا چہ معنی۔ تم تو نبی علیہ السلام کا دل چھیل رہے ہو۔

مطلب یہ ہوا کہ داڑھی صاف کر کے ایک طرف ہم اپنا اور اپنے ہم خیالوں کا دل رکھ رہے ہوتے ہیں۔ مگر دوسری طرف ایک دل جس پر سب دل قربان' اس کو زخمی کر رہے ہوتے ہیں۔

روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا مَنْ آذانی فَقَدْ اٰذٰی جس نے مجھے تکلیف پہنچائی اس نے اللہ تعالیٰ کو تکلیف پہنچائی۔

تو ثابت ہوا کہ داڑھی نہ رکھنا نہ صرف رسول اللہ ﷺ کو ناراض کرنا ہے بلکہ اپنے خالق کی ناراضگی کا بھی باعث ہے۔ عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ان لکل شرۃ فترۃ ممن کانت فترۃ الی سنتی فقد اھتدی و من کانت الی غیر ذلک فقد ھلک (کتاب لمعۃ الصحی فی اعفاء اللحی صفحہ ۴۶)

یعنی ہر کام کا ایک جوش ہوتا ہے۔ اور ہر جوش کا ایک فتور۔ تو جو فتور کے وقت بھی میری سنت ہی کی طرف رہے۔ ہدایت پائے۔ اور جو دوسری جانب ہو جائے۔ ہلاک ہو جائے۔

نکتہ جوش اور فتور دونوں جوانی کی واضح علامات ہیں۔ اس دور کا نوجوان سوال کرتا ہے کہ جوانی کو ہلاکت سے کیسے بچایا جائے؟ اس کا جواب مندرجہ ذیل روایت میں موجود ہے۔

Marfat.com

"ومن وگرنہ کانت الی غیر ذلک فقد ھلک

ترجمہ: ہلاکت ملے گی گمراہی ملے گی۔ بدامنی اور بے سکونی ملے گی۔

"اِلٰی سُنَّتِیْ فَقَدِ اھْتَدٰی"

سنت کے ساتھ رہو۔ نجات ملے گی۔ حیات ملے گی۔ سکون قلب ملے گا۔

ایک داڑھی نے کتنی پریشانیوں سے بچایا۔ درج ذیل آیت کو دیکھئے۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اُدْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ

اے ایمان والو! پورے اسلام میں داخل ہو جاؤ۔ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو یقیناً وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

اسلام میں داخل ہونا اس کے احکام کو تسلیم کر کے ماننے کا نام ہے اور شیطان کی پیروی یہ ہے کہ اس کے وسوسے قبول کر لیے جائیں۔ اس کی چال کامیاب ہونے دی جائے۔ اسلام سے ہٹ کر جو کام ہو اس پر عمل اور اس کی دعوت دی جائے۔ آج شیطان پس پردہ کام کر رہا ہے۔ مختلف چہرے اور کردار بدلتے نظر آتے ہیں مگر پیچھے وہ لعین ایک ہی ہے لہٰذا اہل ایمان کو چاہیے کہ داڑھی رکھتے وقت کسی چہرے کا' کسی کردار کا' کسی قول و قرار کا پاس نہ کریں۔ صرف حفظ اسلام کا لحاظ کریں۔

Marfat.com

داڑھی اور ذمہ داریاں

ہمارے کچھ احباب یہ کہتے ہیں کہ جناب داڑھی کی ذمہ داریاں بہت ہیں اور ہم اس قابل نہیں۔ جب اس ذمہ داری کے اٹھانے کے قابل ہوں گے تب رکھیں گے؟

ان کی خدمت میں عرض ہے کہ داڑھی تو بہت دور کی بات ہے۔ ہم پر تو انسان ہونے کے ناطے کئی ذمہ داریاں ہیں۔ کیا ہم وہ پوری کر رہے ہیں؟

کیا ہم بطور مسلمان اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہے ہیں؟

اگر جواب نفی میں ہے اور یقیناً نفی میں ہے تو خود کو پہلے انسانیت اور پھر اسلامیت سے خارج کرو۔ داڑھی کا مسئلہ بعد میں حل کریں گے۔

کچھ احباب یوں بھی کہتے ہیں کہ ہم نے بہت سے داڑھی والوں کو دیکھا بہت بے ایمان، دھوکے باز اور فراڈیے ہوتے ہیں۔ اس لیے ہم بھی داڑھی نہیں رکھیں گے۔ کہیں لوگ ہمیں بھی ویسا ہی نہ سمجھنے لگیں۔

ان کی خدمت میں عرض ہے کہ روزانہ سڑکوں پر حادثات ہوتے ہیں۔

جو لوگ دنیا سے اکتا جاتے ہیں دنیا بھی ان سے اکتا جاتے ہیں

Marfat.com

کیا کبھی آپ نے اس سڑک پر چلنا اس لیے چھوڑا کہ اس پر تو حادثے ہوتے ہیں؟

آئے دن بسوں میں دھماکے ہوتے ہیں لیکن کیا بسوں کا سفر ختم گیا؟

کئی مرتبہ جہاز اغوا ہوئے۔ کیا جہازوں کی آمدورفت رک گئی؟

اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو پھر داڑھی کے متعلق بھی یہ سب فضول فلسفے کیوں بار بار دہرائے جاتے ہیں۔

عزیز مسلمانو! غور کرو اور ان شیطانی جملوں اور وسوسوں کو چھوڑ دو اور سنت رسول پر عمل پیرا ہو جاؤ۔

Marfat.com

خط بنانا اور پڑھا لکھا جاہل

محترم قارئین ! بعض لوگ اللہ کی دی ہوئی نعمت یعنی داڑھی کا حلیہ اس طرح بگاڑتے ہیں کہ اس کے نیچے یا اوپر کا کچھ حصہ مونڈتے ہیں اور اس کو خط بنانے کا نام دیتے ہیں حالانکہ مذکورہ احادیث میں جو رسول اللہ ﷺ کا حکم اور امروارد ہوا یہ اس کے خلاف اور بالکل کھلی نافرمانی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے داڑھی کو بالکل چھوڑ دینے کا حکم دیا ہے۔ اور کاٹنا یا نوچنا الفاظ حدیث کے صریح خلاف ہے۔ جس میں اعفاء' ارخاء' ارجاء' اور توفیرا کا حکم ہے ان سب کے معنی ہیں کہ داڑھی کو اپنے حال پر چھوڑ دو۔

کچھ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ بس اتنی کافی ہے جو دور سے نظر آسکے۔ کچھ کا کہنا ہے کہ جو صرف مرد اور عورت کے فرق کو واضح کر سکے۔ کچھ صرف فرنچ کٹ کے طور پر ایک نشان سا رکھتے ہیں۔ ہمارے پیارے رسول اللہ ﷺ نے داڑھی کے ایک بال کو بھی مونڈنے' چھوٹا کرنا یا اکھاڑنے سے منع فرما کر حکم دیا کہ مکمل داڑھی بڑھاؤ۔ لہٰذا اب داڑھی کے بارے میں نوک پلک

Marfat.com

درست کرنا اور دائیں اور بائیں رخسار سے ٹھوڑی اور ناک تک کا جغرافیہ مقرر کرنا اور اس کی لغوی اور ادبی تحقیق کرنا بیکار ہے۔ ایک اچھے مسلمان کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ داڑھی کو بڑھاؤ اور مونچھیں چھوٹی کرو اور بس۔ کتنی؟ کہاں؟ اور کیسی داڑھی ہونی چاہیے؟ اس جھگڑے میں پڑنے کی قطعاً ضرورت نہیں۔

حضرت انسؓ کا بیان ہے كَانَ لِحيَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَلَكَ مِنْ هَاهُنَ اِلَى هَاهُنَا فَاَمَرَّ يَدَيْهِ عَارِفَيْهِ (رواہ ابن عساکرؒ فی تاریخ) نبی کریم ﷺ کی داڑھی دائیں اور بائیں جانب سے خوب بھری ہوئی تھی۔ یہ کہہ کر حضرت انسؓ نے اپنے دونوں ہاتھ دونوں رخساروں پر پھیر دیے۔

اللہ تعالیٰ نے مردوں کو داڑھی سے نوازا ہے اور انسانوں کی شکل و صورت آب و ہوا کے لحاظ سے مختلف بنائی ہے۔ کسی ملک کے لوگ لمبے قد کے ہوتے ہیں اور کسی ملک کے بالکل چھوٹے قد کے۔ کسی ملک کے لوگ صاف ستھرے رنگ کے سرخ و سفید ہوتے ہیں اور کسی ملک کے بالکل سیاہ۔ یہی حال ان کی داڑھی اور مونچھوں کا بھی ہے۔ داڑھی سب کی یکساں نہیں ہوتی۔ اس لیے سب کے لیے الگ الگ حکم دینے کے بجائے سب کے لیے ایک عام حکم دے دیا گیا کہ:

اَعفُو اللِّحٰی وَ قُصُّوا الشَّوَارِبَ (مسلم: ۲۲۲)

داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں چھوٹی کرو۔

یہ حکم سب کے لیے عام ہے۔ جس کی داڑھی کے چند ہی بال نکلے ہوں وہ بھی اس حکم پر عمل کرتے ہوئے ان چند بالوں کی حفاظت کرے اور جس کی

Marfat.com

داڑھی خوب گھنی اور لمبی ہو، وہ بھی اس حکم پر عمل کرتے ہوئے اپنی داڑھی کے سب بالوں کی حفاظت کرے۔ ان میں سے کسی کو بھی یہ اجازت نہیں کہ داڑھی میں اپنی طرف سے کچھ میک اپ کرے۔

خط بنانے والے یا مٹھی بھر داڑھی رکھنے والے بھائیوں سے درخواست ہے کہ آپ داڑھی پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کے حکم کے مطابق رکھئے۔ یہی دنیا و آخرت میں آپ کے لیے بہتر ہے۔

Marfat.com

داڑھی کی چند دنیاوی فضیلتیں

* لوگوں کی نظر میں داڑھی والے کی عزت ہوتی ہے۔
* اس کو باوقار شخصیت سمجھا جاتا ہے۔
* جماعت وغیرہ میں اس کو آگے کیا جاتا ہے۔
* مجلسوں میں اس کی تعظیم کی خاطر اونچی اور نمایاں جگہ پر بٹھایا جاتا ہے۔
* اس میں اس کی عزت کی حفاظت بھی ہے کیونکہ جب کوئی فحش کلامی پر آتا ہے تو اس کی داڑھی دیکھ کر اس کو شرم آتی ہے۔ اس طرح اس کی عزت بچ جاتی ہے۔

Marfat.com

روز حشر، رمضان اور داڑھی

ہم اپنی صبح کا آغاز کرتے ہیں تو اس پاکیزہ سنت کی چہرے سے صفائی کر کے۔ ہم اپنی تقریبات میں شرکت کرتے ہیں تو اسے دور کر کے۔ ہمارے نوجوان ماہ رمضان میں داڑھی رکھ لیتے ہیں مگر عید کے موقع پر اسے صاف کیے بغیر گویا ان کی عید نامکمل اور ادھوری رہتی ہے۔ خدارا ذرا سوچیں اور غور کریں۔ کہیں روز حشر سرکار دو عالم ﷺ نے اس طرح دیکھ کر چہرہ انور پھیر لیا تو ہمارا کیا بنے گا؟ ہم کدھر جائیں گے؟

Marfat.com

خوبصورت انسان

الحمدللہ۔ ہم اشرف المخلوقات ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو دیگر مخلوقات سے ممتاز اور بہتر پیدا کیا۔ انسان کی تکریم کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِی آدَم

اور ہم نے اولاد آدم کو تکریم دی۔

اسی طرح فرمایا:

خَلَقْتُ بِيَدِیْ

میں نے اسے اپنے ہاتھوں سے تخلیق کیا۔

ایک مقام پر فرمایا:

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ تَقْوِیْم

تحقیق ہم نے انسان کو سب سے بہترین صورت میں پیدا کیا۔

ان آیات بینات سے معلوم ہوا کہ انسان کی تخلیق اور سانچہ سب سے بہتر اور اعلیٰ ہے۔ اس کی تخلیق رب تعالیٰ نے اپنے ہاتھوں سے کر کے اس کی

Marfat.com

عظمت کو دوبالا کر دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے انسان کو جوڑا جوڑا بنایا ہے اور مرد اور عورت کی ساخت میں ایک بنیادی فرق رکھا ہے۔ مرد کو اس کے چہرے کا تاج داڑھی کی صورت میں عطا کیا ہے جس کی وجہ سے وہ بارعب اور شاندار شخصیت کا حامل محسوس ہوتا ہے۔ اور عورت کو فطری طور پر اس رعب سے محروم رکھا۔

جو لوگ اپنی داڑھیاں منڈوا دیتے ہیں وہ اپنی فطرت کو تبدیل کر کے عورتوں کے ساتھ مشابہت پیدا کرتے ہیں۔ اللہ کے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والے افراد پر لعنت فرمائی ہے۔

اللہ نے مردوں اور عورتوں کو ان کی فطرت کے مطابق حسن و جمال عطا فرمایا ہے مردوں کو حاکمانہ شکل و صورت عطا کی تاکہ وہ دنیا کا انتظام و انصرام سنبھال سکیں۔ عورتوں کو نسوانی حسن عطا کیا تاکہ وہ مردوں کے لیے سکون و اطمینان کا ذریعہ بن سکیں۔ چنانچہ مردوں کو مردانگی کی علامت داڑھی عطا کی اور عورتوں کو نسوانی علامت چوٹی اور سینے کا حسن عطا کیا۔ پھر سماجی زندگی میں ان کی جسمانی ہیئت کے مطابق دونوں کو الگ الگ ذمہ داریاں عطا کیں اور دونوں کی صورتوں اور شباہتوں میں بنیادی تبدیلی اور تغیر کو حرام قرار دے دیا۔

عورت ایسا دل رکھتی ہے کہ بڑے سے بڑا ظلم بھی معاف کر سکتی ہے

Marfat.com

داڑھی اور انسان کا حسن و جمال

داڑھی قدرت کا عطیہ ہے جو انسانوں کے لیے مردانگی کی علامت ہے۔ رسول مکرم ﷺ سمیت تمام انبیاء علیہم السلام اور صحابہ کرامؓ، آئمہ دین، محدثین اور صالحین نے اپنے چہروں پر اس حسن و جمال کی نشانی کو سجایا۔

آج کل برصغیر پاک و ہند میں لوگوں نے داڑھی کتروا کر اور منڈوا کر اپنے آپ کو خوبصورت اور حسین بنانے کی ناکام کوشش شروع کر رکھی ہے اور کہتے ہیں کہ اس طرح عمر بھی تھوڑی محسوس ہوتی ہے اور لڑکی والے رشتہ بھی باآسانی دے دیتے ہیں اور اکثر اسی وجہ سے داڑھی کو کترواتے بھی ہیں۔ یہ اصل میں ہمارے کمزور ایمان کی نشانی ہے۔ عقل بھی کہتی ہے کہ داڑھی مردوں کے لیے ایسی ہے جیسے عورتوں کے لیے سر کے بال کہ دونوں باعث زینت ہیں۔ جب عورتوں کا سر منڈانا بدصورتی میں داخل ہے تو مردوں کا داڑھی منڈانا خوبصورتی کیسے ہے؟

میری سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر داڑھی کے نام سے لوگوں کو لرزہ کیوں

Marfat.com

چڑھتا ہے۔ لوگ جب سروں پر بال رکھتے ہیں تو پھر چہرہ پر ان کے رکھنے میں کیا عیب ہے؟ کسی کے سر پر سے اگر کسی جگہ کے بال اڑ جائیں تو اسے اس گنج کے اظہار سے شرم آتی ہے لیکن یہ عجب تماشا ہے کہ اپنے پورے چہرے کو خوشی سے گنجا کر لیتے ہیں اور اپنے آپ کو داڑھی سے محروم کرتے ہوئے ذرا نہیں شرماتے جو کہ مرد ہونے کی سب سے زیادہ واضح علامت ہے۔

Marfat.com

خواہش اور داڑھی

نبی اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں۔ حضور اقدس ﷺ کو اذیت دینا اللہ جل شانہ کو اذیت دینا ہے۔ اس لیے حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے۔

من اذانی فقد اذی اللہ تعالیٰ

جس نے مجھے تکلیف پہنچائی اس نے اللہ تعالیٰ کو تکلیف پہنچائی۔

جب غیر مسلموں کے داڑھی منڈانے اور مونچھیں بڑھانے سے حضور اقدس ﷺ کو تکلیف پہنچی تو جو لوگ ان کے امتی کہلاتے ہیں۔ ان کے اس ناپاک فعل سے حضور اقدس ﷺ کو کتنی تکلیف ہو گی۔ کچھ امتی اپنی خواہش کے مطابق زندگی بسر کرتے ہیں۔ کچھ لوگ جو اپنی خواہشوں پر قربان ہو جاتے ہیں۔ جیسے کچھ بوڑھے لوگ داڑھی مونڈتے ہیں۔ گال پچکے ہوئے ہیں۔ داڑھی بھی مونڈ کر اپنی صورت کو مسخ کر کے نصرانیوں اور دیگر مشرکوں کی صورت بنا لیتے ہیں۔ بیویاں بوڑھی ہو چکی ہیں یا مر چکی ہیں۔ ان کے سامنے

Marfat.com

جوان بن کر آنے کا بہانہ بھی نہ رہا۔ قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے ہیں۔ لیکن داڑھی منڈانے سے باز نہیں آتے۔

بہت سے لوگ بیویوں سے مرعوب ہیں۔ ان کو خوش رکھنے کے لیے داڑھی مونڈتے ہیں۔ بیوی کے حکم اور خواہش کے مطابق زندگی گزارنا منظور ہے لیکن اللہ جل شانہ اور اس کے رسول ﷺ کا حکم ماننا اور انبیاء 'اولیاء اور صالحین کی صورت اختیار کرنا گوارا نہیں۔ یہ کیسا دین و ایمان ہے کہ دوسرے انسانوں کی خواہش پر سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہیں مگر اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری گوارا نہیں۔

Marfat.com

امامت اور داڑھی

امامت بڑی ذمہ داری کا منصب ہے۔ جماعت کا امام سب سے پسندیدہ شخص ہونا چاہیے۔ نماز کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ (العنکبوت ۴۵)

ترجمہ: بے شک نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔

اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب نماز کی امامت کرنے والا شخص تمام بے حیائیوں اور بری باتوں سے پاک و صاف ہو۔

داڑھی منڈانے والا شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا نافرمان ہے۔ ایسے شخص کی امامت سے برائی اور بے حیائی اور خاص طور پر داڑھی منڈانے کا رواج عام ہو گا۔ اس لیے ضروری ہے کہ امام وہ شخص ہو۔ جو شرعی شکل و صورت رکھتا ہو۔ اور جو شخص داڑھی منڈانے کے گناہ پر اصرار کرتا ہو وہ ناپسندیدہ شخص ہے۔ ایسے شخص کے بارے میں رسول اکرم ﷺ کا یہ ارشاد ہے:

Marfat.com

ثَلَاثَةٌ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمْ اٰذَانَهُمْ وَ اِمَامُ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُوْنَ

(الترمذی)

تین شخص ایسے ہیں جن کی نماز ان کے کانوں سے اوپر نہیں جاتی انہیں میں سے ایک شخص وہ ہے جو قوم کی امامت کرتا ہوں لیکن لوگ اسے پسند نہ کرتے ہوں۔

البتہ اگر صاحب علم و فضل و متشرع شخص موجود نہ ہو۔ تو مجبوراً ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے۔

داڑھی رکھ لینا ہی امام کے لیے کافی نہیں بلکہ ہر عام مقتدی کی نسبت زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سنت رسولؐ کی حفاظت اور ترویج میں دوسروں سے بہتر ثابت ہو۔

اپنی اولاد کے لیے زیادہ سے زیادہ دعا کرو

Marfat.com

داڑھی اور دنیاداری

ایک نوجوان کو اب بآسانی داڑھی کے مسئلے میں عملی طور پر تیار رہنا چاہیے کیونکہ اب وہ اس میدان میں اکیلا نہیں! کیا تبلیغی جماعت کے نوجوانوں کی داڑھیاں نہیں؟ کیا مجاہد نوجوانوں کی داڑھیاں نہیں؟ کیا جماعتی نوجوانوں کی داڑھیاں نہیں؟ کیا نظریاتی نوجوانوں کی داڑھیاں نہیں؟

جب ان سب کی داڑھیاں ہیں تو یہ مسئلہ بھی حل ہو گیا کہ ان نوجوانوں کی داڑھی سمیت شادیاں بھی ہوئیں اور ہو رہی ہیں۔ ان کی اولاد بھی ہے۔ یہ دنیا میں اپنے بے شمار کام داڑھی کی موجودگی میں سرانجام دے رہے ہیں۔ جب یہ سب کچھ وہ کر رہے ہیں تو اے آج کے نوجوان! تو کیوں نہیں کر سکتا؟

Marfat.com

حجت اور داڑھی

کچھ لوگ شیطان کے وسوسے میں آکر حجت تراشتے ہیں مثلاً:

* یہ کہ قلب کی اصلاح اور باطن کا تصفیہ اور روح کا تزکیہ اصل چیز ہے۔ داڑھی نہ رکھی تو کیا ہوا' دل تو ہمارا پاک صاف ہے۔

یہ بڑی جہالت کی بات ہے جس کا دل پاک صاف ہوتا ہے وہ تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کا فرماں بردار ہوتا ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ گناہ پر اصرار کرتے رہیں اور دل بھی صاف ہو؟ انسان کے اچھے برے ظاہری اعمال دراصل اس کے دل کی نیت اور باطنی حالت پر منحصر ہیں۔ جیسا باطن ہو گا ظاہر بھی ویسا ہی ہو گا۔ داڑھی کا رکھنا دل کی ایمانی قوت کا اظہار ہے اور داڑھی منڈوانا دل کی کراہت و نیت کی خرابی کی علامت ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی صورت مبارکہ کی زینت سے نفرت ہو اور روح بھی پاک ہو۔ یہ کیسے ممکن ہے؟

Marfat.com

* بعض مغرب زدہ جو اپنے آپ کو روشن خیال سمجھتے ہیں، یہ خیال کرتے ہیں کہ داڑھی رکھنے سے قوم ترقی نہیں کر سکتی!

یہ بات غلط اور مشاہدے کے بالکل خلاف ہے۔ مسلمان قوم نے جتنی ترقی بھی کی وہ اتباع شریعت ہی کے صدقے میں کی اور جب شریعت کی پابندی چھوڑی گئی تو خدا کی رحمت بھی روٹھ گئی۔ اس پر تو تمام تعلیم یافتہ لوگ متفق ہیں کہ سر سید مرحوم کی وجہ سے قوم نے بہت ترقی کی۔ اگر داڑھی ترقی میں حارج ہوتی تو سر سید مرحوم کی فٹ بھر لمبی داڑھی کبھی نہ ہوتی۔

پس داڑھی کا ترقی سے کیا عناد؟

جارج پنجم سے کسی نے پوچھا کہ آپ نے داڑھی کیوں رکھی ہے؟ جارج پنجم نے جواب دیا۔ میں نے داڑھی اس شخص کے منہ پر دیکھی ہے جو مجھے اس دنیا میں سب سے زیادہ محبوب ہے یعنی میرا باپ ایڈورڈ ہفتم۔ اسی لیے میں نے داڑھی رکھی ہے۔ کیونکہ محبوب کی ہر ادا محبوب ہوتی ہے۔

اے کاش! مسلمانوں کو اپنے سب سے بڑے محبوب آقائے نامدار ﷺ کی پاک اداؤں سے اتنی ہی محبت ہوتی جتنی جارج پنجم کو ایڈورڈ ہفتم سے تھی۔ اور سرکار مدینہ ﷺ کے حکم کا اتنا ہی پاس ہوتا جتنا سکھوں کو اپنے دسویں گورو گوبند سنگھ جی کے حکم کا تھا۔

شیطان جو انسان اور خاص طور پر مسلمانوں کا کھلا دشمن ہے، مسلمانوں کو مختلف طریقوں سے گمراہ کر کے دین اور سنت نبویہ سے دور

Marfat.com

کر کے کچھ لوگوں کے دلوں میں ایسی شیطانی حجتیں بھر دیتا ہے جن کا انجام بے حد خوفناک ہوتا ہے۔ اس کھلے اور صریح دشمن کی چالوں سے بچنا اور اس کے نقش قدم پر نہ چلنا ہی سنت پر عمل کا نام ہے۔

آیئے ہم سب مل کر سنت کے احیاء اور دین کی تبلیغ کے احسن کام میں مقدور بھر حصہ لے کر اپنے حصے کا فرض ادا کریں کہ اسی میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خوشنودی مضمر ہے۔

Marfat.com

سرور کونین حضرت محمد ﷺ کی سنت کی اہمیت کو سمجھنے والی عورت کو سلام

جو واقعہ میں آپ کے سامنے بیان کر رہا ہوں یہ میری ذات سے منسلک ہے۔ مجھے داڑھی کی نیت کیے ہوئے کچھ ہی دن گزرے تھے کہ میری خالہ خدیجہ (بکر منڈی والی) نے مجھے گھر پر فون کیا۔ میں اس وقت گھر میں موجود نہیں تھا۔ انہوں نے میرے گھر والوں کو پیغام دیا کہ جب سجاد آئے تو اسے کہیں کہ مجھ سے فون پر بات کرے۔

جب میں نے ان کو فون کیا تو میری حیرانی کی انتہا نہ رہی کہ انہوں نے مجھے مبارکباد دی یہ کہہ کر کہ پتہ چلا ہے آپ نے داڑھی رکھ لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب آپ نے اس کو بالکل کٹوانا نہیں۔ داڑھی کو اس کے حال پر چھوڑ دینا ہے۔ اور داڑھی رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق رکھنی ہے۔ انہوں نے جس طرح میری حوصلہ افزائی کی۔ میں ان کے جذبے کو دیکھ کر حیران رہ گیا۔

دعا عبادت کی جان ہے۔

Marfat.com

میں اس عفت و عصمت سندس کی پیکر، کتاب و سنت کو سمجھنے والی عظیم عورت کو سلام کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان عورت کو شیطان کے شر سے بچا کر سنت رسولؐ پر عمل کرنے والا اور داڑھی جیسی فرض سنت سے محبت کرنے والی بنا دے۔

جہالت افلاس کی بد ترین شکل ہے

Marfat.com

سنت رسول ﷺ سے نفرت کرنے والی جہنمی عورتیں

ہمارے معاشرے میں بہت سی ایسی عورتیں ہیں جو داڑھی رکھنے کو اچھا نہیں سمجھتیں اور داڑھی رکھنے سے مرد کو منع کر دیتی ہیں یا کسی نہ کسی طریقے سے ورغلا دیتی ہیں۔

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ جہنم میں سب سے پہلے عورتیں جائیں گی۔ اور عورتوں میں سے کون سی عورتیں ہیں جو جہنم کا ایندھن بنیں گی۔ یقیناً یہ وہ عورتیں ہیں جو سنت رسولؐ کو اچھا نہیں سمجھتیں اور اس کی مخالفت کرتی ہیں۔ میں ان کو بتانا چاہوں گا کہ وہ سنت رسولؐ سے محبت کریں اور اپنے خاوند کی فرمانبرداری اور اطاعت میں ہرگز کوتاہی نہ کریں۔ اگر وہ نبی کریم ﷺ کے فرامین کے متضاد چلیں گی تو جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنالیں گی۔

سنت صرف داڑھی تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ یہ ازدواجی زندگی کے ہر ہر گوشے پر محیط ہے۔ پانچ وقت کا نمازی باشرع خاوند اپنی بیوی کی عدم توجہی کا

Marfat.com

شکار اگر صرف اسی وجہ سے ہے کہ وہ مذہب و سنت پر عمل پیرا ہے تو یہ اس کی بیوی کی بدبختی ہے جو اپنے خاوند کی نافرمانی اور سنّت سے کراہت کی بنا پر جنت اپنے اوپر حرام بنا رہی ہے۔ سنت رسول ﷺ سے محبت اس کی بے شمار کوتاہیوں پر اسے معافی دلوا سکتی ہے مگر سنت سے دوری اسے بے شمار اچھے کاموں پر ثواب اور اجر سے محروم کر دے گی۔ بہتر یہی ہے کہ مسلمان عورت اپنے خاوند کو باشرع رہنے پر اپنی محبت سے نوازے بلکہ اگر وہ کسی طرح سنت سے دور ہو رہا ہو تو اسے سمجھا بجھا کر آمادۂ سنت کرے اور اس طرح اپنے اور اس کے لیے جنت کا پروانہ حاصل کرے۔

Marfat.com

داڑھی رکھنے پر بیگم کی ناراضگی!

ایک آدمی نے داڑھی رکھ لی اور پختہ ارادہ کر لیا مگر بیگم بضد ہو گئی کہ داڑھی نہ رکھو۔ اس اللہ والے نے بیگم کو بہت سمجھایا مگر وہ نہ مانی۔

تب اس آدمی نے کہا کہ یہ کوٹھیاں یہ کاریں یہ دولت تیری مگر داڑھی کو کچھ نہ کہو۔ مگر وہ نہ مانی۔

تب اس آدمی نے غصہ میں آکر کہا کہ اب داڑھی تو ہو گی بیگم۔ آپ جانا چاہیں تو جا سکتی ہیں۔

پس سختی کام آگئی اور وہ خوش نصیب داڑھی رکھنے میں کامیاب ہو گیا۔

Marfat.com

داڑھی کی زینت اور عورت

صِبْغَةَ اللّٰهِ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً

ترجمہ: اللہ کا رنگ ہم نے اختیار کیا ہے۔ اور بتلاؤ تو اللہ سے کس کا رنگ اچھا ہے؟

جب تک مسلمانوں کا ذہن مشرکین اور یہود و نصاریٰ کے رنگ سے محفوظ تھا تو سب لوگ خواہ وہ مرد ہو یا عورت' داڑھی کو مرد کے لیے زینت اور خوبصورتی سمجھتے تھے۔ چنانچہ ابن بطوطہ اپنے سفرنامہ الموسوم بہ تحفۃ النظار فی عجائب الاسفار میں ایک واقعہ لکھتے ہیں کہ شیخ جمال الدین ساوی نہایت خوبصورت شخص تھا۔ ایک عورت اس پر فریفتہ ہو گئی اور کسی بہانے سے اس کو اپنے گھر میں بلالیا۔ اور اندر آنے کے بعد دروازے بند کر دیے۔ پھر شیخ کو اپنی طرف برائی کے لیے بلایا۔ شیخ موصوف نے بچنے کی بڑی کوشش کی لیکن جب نکلنے کا کوئی راستہ نظر نہ آیا تو بیت الخلا جانے کا ارادہ کیا۔ اندر جا کر جیب سے استرا نکالا۔ اور اس سے اپنی داڑھی کو مونڈ دیا۔ جب باہر

Marfat.com

نکلا تو عورت کو اس کی شکل اتنی بری لگی کہ اس سے متنفر ہو گئی اور وہ برائی سے بچ کر سلامتی سے باہر آ گئے۔

قارئین!

ذرا غور فرمائیں۔ کہ پہلے لوگ کیسے ہوتے تھے۔ جب ذہن صاف تھا تو بناوٹ سب کو اچھی لگتی تھی۔ جب ذہن گندہ ہو گیا تو اچھی شکل بری اور بری شکل اچھی نظر آنے لگی۔

میں آج کی عورتوں کو سمجھانا چاہوں گا کہ اپنے ذہنوں کو صاف کر لیں اور سنت رسول ﷺ یعنی داڑھی کی قدر کرنا سیکھیں۔

جوان کا گناہ برا ہے۔ لیکن بوڑھے کا بخت برا ہے۔

Marfat.com

نیک بیوی

نیک عورت دنیا کی سب سے بڑی نعمت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!
اَلدُّنیَا مَتَاعٌ وَّ خَیرُ مَتَاعِهَا الْمَرْئَۃُ الصَّالِحَۃُ
ترجمہ: دنیا فائدہ اٹھانے کی چیز ہے۔ اور سب سے بہتر چیز نیک عورت ہے۔
ایسی عورتیں جو سنت رسول ﷺ یعنی داڑھی کو اچھا سمجھتی ہیں اور اس عمل سے پیار کرتی ہیں ایسی عورتیں یقیناً جنت میں داخل ہوں گی۔
کنزالعمال میں آیا ہے۔
یا معشر النسوان اما ان خیارکن یدخلن الجنة قبل خیار الرجل فلیفسلن و بطیبن فیدفصن الحا زو جهن علی براذین الحمر الصفر معهن الولدان کانهن اللئولؤ المنثور۔ ترجمہ: اے عورتو! تم میں جو نیک عورتیں ہیں، وہ نیک مردوں سے پہلے جنت میں داخل ہوں گی۔ ان کو غسل دلا کر اور خوشبو میں بسا کر سرخ اور زرد سواریوں میں سوار کر کے ان کے

Marfat.com

خاوندوں کے حوالے کر دیا جائے گا۔ اور ان کے ساتھ ان کے بچے ایسے ہوں گے۔ جیسے بکھرے ہوئے موتی۔

دنیا تھوڑی لو تاکہ آزادانہ زندگی بسر کرو۔

Marfat.com

رومانٹک بیوی

رومانٹک بیوی کا تصور جو آج ہمارا جوان اپنے خیالوں میں بسائے بیٹھا ہے میں اس سے ہٹ کر بیان کر رہا ہوں اور یہ وہ تصور ہے جو کہ آقائے نامدار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ایک عفیف' پاکدامن اور صالح عورت کے لیے مقرر کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہماری بہنیں' بیٹیاں اور بیبیاں اگر اپنے آپ کو ان اقوال مبارکہ کی روشنی میں ڈھال لیں تو ایک نیک صالح شوہر کے لیے وہ رومانٹک بیوی ثابت ہوں گی۔ اب ہم یہاں آنحضرت ﷺ کی احادیث مبارکہ بیان کرتے ہیں جو خالصتاً عورتوں سے متعلق ہیں۔

(۱) عورتوں کو نماز کی خصوصی تاکید

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عورت جب پنج وقتہ نماز پڑھے اور رمضان کے روزے رکھے اور پاک دامن رہے اور شوہر کی فرماں برداری کرے تو جنت کے جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو سکتی ہے۔ (مشکوۃ ص ۲۸۱ بحوالہ ابو نعیم)

جب عقل کامل ہو جاتی ہے۔ تو بولنا کم ہو جاتا ہے

Marfat.com

(۲) شوہر کو کمانے کا اور بیوی کو خرچ کرنے کا ثواب ملے گا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت اپنے شوہر کے مال میں سے خرچ کرے اور بگاڑ کا طریقہ اختیار نہ کرے (یعنی ناجائز اور فضول خرچی نہ کرے) تو اس کو خرچ کرنے کا ثواب ملے گا اور جو خزانچی ہے (جس کے پاس رقم یا مال محفوظ رہتا ہے) اگرچہ وہ مالک نہیں ہے مگر اس مال میں مالک کے حکم کے مطابق اللہ کی راہ میں خرچ کرے گا تو) اس کو بھی ثواب ملتا ہے اور ایک کی وجہ سے دوسرے کے ثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی (مشکوٰۃ بحوالہ بخاری و مسلم)

(۳) تقویٰ کے بعد سب سے بہتر نیک بیوی ہے

حضرت ابو مامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن بندہ نے تقویٰ کی نعمت کے بعد کوئی ایسی بھلائی حاصل نہیں کی جو اس کے حق میں نیک بیوی سے بڑھ کر ہو۔ (پھر نیک بیوی کی تعریف کرتے ہوئے آپؐ نے فرمایا کہ) اگر شوہر اسے حکم کرے تو اس کا کہا مانے اور شوہر اس کی طرف دیکھے تو شوہر کو خوش کرے اور اگر شوہر کسی کام کے بارے میں (جو کہ جائز اور حلال ہو) قسم کھالے کہ ضرور تم ایسا کروگی تو اس کی قسم سچی کر دے اور وہ گھر سے باہر چلا جائے اور یہ عورت اس کے پیچھے گھر میں ہو تو اپنی جان اور اس کے مال کے بارے میں شوہر کی خیر خواہی کرے۔ (ابن ماجہ)

(۴) عورت کا ایک خاص وصف کہ ایمان پر شوہر کی مدد کرے

حضرات صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ اگر ہمیں معلوم ہو جاتا کہ کون سا

دو نمازوں کو بلا کسی جواز کے جمع کرنا گناہ کبیرہ ہے

Marfat.com

مال بہتر ہے جسے ہم حاصل کریں تو اچھا ہوتا۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ سب سے بہتر مال ذکر کرنے والی زبان اور شکر کرنے والا دل ہے اور وہ مومن بیوی ہے جو شوہر کی مدد کرے اس کے ایمان پر۔ (مشکوٰۃ رواہ احمد و الترمذی و ابن ماجہ)

(۵) بہترین عورت کے دو خاص اوصاف

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو عورتیں اونٹوں پر سوار ہوئیں ان میں سب سے بہتر قریش کی عورتیں ہیں جو بچپن میں اولاد پر سب عورتوں سے زیادہ شفقت رکھتی ہیں اور شوہر کے مال کی سب عورت سے بہتر نگہداشت رکھنے والی ہوتی ہیں۔ (مشکوٰۃ بحوالہ بخاری و مسلم)

نکاح کے وقت عورت کی دینداری دیکھو

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عورت سے چار چیزیں دیکھ کر نکاح کیا جاتا ہے (۱) اس کے مال کی وجہ سے (۲) اس کی حیثیت کی وجہ سے (۳) اس کی خوبصورتی کی وجہ سے (۴) اس کی دینداری کی وجہ سے' پس اے مخاطب تو دیندار عورت کو اپنے نکاح میں لا کر کامیاب ہو جا تیرا بھلا ہو۔ (مشکوٰۃ بحوالہ بخاری و مسلم)

نیک عورت دنیا کی بہترین شے ہے

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ پوری دنیا نفع حاصل کرنے کی چیز ہے اور دنیا کی چیزوں میں

Marfat.com

سب سے بہتر چیز جس سے نفع حاصل کیا جائے نیک عورت ہے۔ (مشکوٰۃ بحوالہ مسلم)

جس عورت سے اس کا شوہر راضی ہو وہ جنتی ہے

حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو عورت اس حال میں وفات پا گئی کہ اس کا شوہر اس سے راضی تھا تو وہ جنت میں داخل ہو گی۔ (مشکوٰۃ بحوالہ ترمذی)

لعنت کرنے کی ممانعت اور شوہر کی ناشکری کا گناہ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے موقع پر عید گاہ تشریف لے جا رہے تھے راستہ میں عورتوں پر گذر ہوا آپ نے ان کو خطاب کر کے فرمایا کہ اے عورتو! صدقہ کرو کیونکہ مجھے دوزخ میں زیادہ تعداد عورتوں ہی کی دکھائی گئی ہے۔ عورتوں نے سوال کیا یہ کس وجہ سے یا رسول اللہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس لیے کہ تم لعنت بہت کرتی ہو اور شوہر کی ناشکری کرتی ہو۔ پھر آپ نے فرمایا میں نے عورت سے بڑھ کر کسی کو نہیں دیکھا کہ عقل اور دین کے اعتبار سے ناقص ہوتے ہوئے بہت ہوشیار مرد کی عقل کو ختم کردے۔ عورتوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے دین اور عقل میں کیا کمی ہے؟ آپ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ عورت کی گواہی مرد کی آدھی گواہی کے برابر ہے؟ عورتوں نے عرض کیا جی ہاں ایسا تو ہے۔ آپ نے فرمایا یہ اس کی عقل کی کمی کے باعث ہے پھر آپ نے فرمایا کیا یہ بات نہیں ہے کہ جب عورت کو حیض آتا ہے تو ان دنوں میں نہ نماز پڑھتی ہے نہ روزہ رکھتی ہے عورتوں نے جواب دیا کہ

جو شخص کسی کے عیب بتاتا ہے وہ اس کیلئے عزیز ہے۔

Marfat.com

ہاں ایسا تو ہے فرمایا یہ اس کے دین کا نقصان ہے۔ (مشکوۃ بحوالہ بخاری و مسلم)

کسی کے عیب کے درپے ہونا یا نقل اتارنا

حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ کسی موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ صفیہؓ بس اتنی سی ہیں (یعنی چھوٹے قد کی جانب اشارہ کیا) یہ سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے ایسا کلمہ کہا کہ اگر اسے سمندر میں ملا دیا جائے تو سمندر کو بھی بگاڑ ڈالے۔ یہ واقعہ بتا کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا کہ میں نے ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک شخص کی نقل اتاری۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ کسی شخص کی نقل اتاروں اگرچہ مجھے ایسا کرنے پر دنیا کی اتنی اتنی دولت مل جائے۔ (سنن ابی داؤد)

مردوں کو اپنی طرف مائل کرنے والی عورتوں کے لیے وعید

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دوزخیوں کی دو جماعتیں میں نے نہیں دیکھی ہیں (کیونکہ وہ ابھی موجود نہیں بعد میں ان کا وجود اور ظہور ہو گا) ایک جماعت ان لوگوں کی ہو گی جن کے پاس بیلوں کی دموں کی طرح کوڑے ہوں گے ان سے لوگوں کو ظلماً ماریں گے دوسری جماعت ایسی عورتوں کی ہو گی جو کپڑے پہنے ہوئے ہوں گی (مگر اس کے باوجود) ننگی ہوں گی (مردوں کو) مائل کرنے والی اور (خود ان کی طرف) مائل ہونے والی ہوں گی ان کے سر خوب بڑے بڑے اونٹوں کے کوہانوں کی طرح ہوں گے جو جھکے ہوئے ہوں گے یہ عورتیں نہ جنت میں داخل ہوں گی اور نہ اس کی خوشبو سونگھیں گی اور اس میں شک نہیں کہ جنت کی خوشبو اتنی

Marfat.com

اتنی دور سے سونگھی جاتی ہے۔ (مشکوۃ بحوالہ مسلم)

عورت کو خوشبو لگا کر مردوں کے قریب سے گزرنے کی ممانعت

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (نظر بد ڈالنے والی) ہر آنکھ زناکار ہے اور کوئی عورت جب عطر لگا کر (مردوں کی) مجلس کے قریب سے گزرے تو ایسی ویسی ہے یعنی زناکار ہے (مشکوۃ بحوالہ ابوداؤد ترمذی)

مردوں اور عورتوں کی خوشبو میں فرق

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مردوں کی خوشبو ایسی ہو جس کی خوشبو ظاہر ہو یعنی دوسروں کو بھی پہنچ رہی ہو اور اس کا رنگ پوشیدہ ہو اور عورتوں کی خوشبو ایسی ہو جس کا رنگ نظر آ رہا ہو اور خوشبو پوشیدہ ہو۔ (یعنی بہت معمولی خوشبو آ رہی ہو) (مشکوۃ از ترمذی و نسائی)

بجنے والا زیور پہننے کی ممانعت

حضرت بنانہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر تھی اس وقت یہ واقعہ پیش آیا کہ ایک عورت ایک لڑکی کو ہمراہ لیے ہوئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس اندر آنے لگی وہ لڑکی جھانجر پہنے ہوئے تھی جس سے آواز آ رہی تھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ جب تک اس کے جھانجر نہ کاٹے جائیں میرے پاس اسے ہرگز نہ لانا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس گھر میں گھنٹی ہو اس میں رحمت کے فرشتے داخل

تعجب ہے اس پر جو دوزخ کو سچ مانتا ہے پھر بھی گناہ کرتا ہے

Marfat.com

نہیں ہوتے۔ (مشکوٰۃ بحوالہ ابوداؤد)

بالوں میں بال ملانے کی ممانعت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی لعنت ہو اس عورت پر (جو بالوں کو لمبا یا پھولا ہوا بنانے کے لیے دوسری کسی عورت کے بال) اپنے بالوں میں یا کسی اور کے بالوں میں ملا لے اور اس عورت پر بھی اللہ کی لعنت ہو جو کسی عورت سے کہے کہ دوسرے کے بال میرے بالوں میں لگا دے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی لعنت ہو اس عورت پر جو گودنے والی ہو اور جو گدوانے والی ہو۔ (مشکوٰۃ بحوالہ بخاری و مسلم)

مصائب اور تکالیف یا بیماریوں میں صبر پر ثواب

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ام السائبؓ کے پاس تشریف لے گئے۔ آپؐ نے ان کا حال دریافت فرمایا کہ تم کپکپا کیوں رہی ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ بخار چڑھا ہوا ہے اس کا ناس ہو۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا بخار کو برا نہ کہو کیونکہ یہ انسانوں کے گناہوں کو ایسے دور کر دیتا ہے جیسے لوہے کے میل کچیل کو (آگ کی) بھٹی دور کر دیتی ہے۔ (مشکوٰۃ بحوالہ مسلم)

کسی کی موت پر نوحہ کرنے کی ممانعت

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے والی پر اور جو دھیان دے کر نوحہ سننے والی ہو اس پر (یعنی دونوں پر) لعنت بھیجی ہے۔ (مشکوٰۃ بحوالہ ابو داؤد)

ہر وہ کام اچھا ہے جس سے آخرت مقصود ہو

Marfat.com

قبروں پر جانے، چراغ جلانے اور سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کو جانے والی عورتوں پر اور ان لوگوں پر لعنت فرمائی جو قبروں کو سجدہ گاہ بنائیں اور جو قبروں پر چراغ جلائیں۔ (مشکوٰۃ بحوالہ ابوداؤد و ترمذی)

اوپر بیان کی گئی احادیث مبارکہ کی روشنی میں نیک سیرت بہنیں اپنے آپ کو ڈھالیں اور جن چیزوں کے کرنے کا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ہے وہ بجا لائیں اور جن باتوں اور گناہ کے کاموں سے روکا ہے اُن سب سے اپنے آپ کو بچائیں تو ان میں نہ صرف ایک اچھی بیوی کی خوبیاں پیدا ہو جائیں گی بلکہ وہ ایک اچھی بہن، اچھی بیٹی، اچھی ماں اور اچھی ساس اور دیگر تمام رشتوں کے لحاظ سے بھی نہایت اچھے اوصاف اور عمدہ اخلاق و کردار کی مالک ہو جائیں گی۔ اور یقیناً یہی میرے دین دار بھائیوں کے لیے انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں رومانٹک بیوی بھی ثابت ہوں گی۔

نیکی کے راستہ پر چلو اگرچہ کٹھن ہے

Marfat.com

داڑھی کے متعلق علمائے یورپ کے افکار

امریکن ڈاکٹر چارلس ہومر لکھتا ہے:

"داڑھی اور مونچھیں انسان کے چہرے کو مردانہ قوت استحکام، کمال فردیت اور علامات امتیاز بخشتی ہے۔ اور اس کا بقاء اور تحفظ بھی دلیری کی بناء پر ہوتا ہے۔ یہی داڑھی کے بال ہیں جو مرد کو زنانہ صفات سے ممتاز بناتے ہیں"۔

اسی ڈاکٹر کا مزید کہنا ہے:

خدا نے داڑھی اور مونچھیں اس لیے بنائی تھیں کہ ان سے مردوں کے چہرے کی زینت ہو۔ جو لوگ داڑھی کا مذاق اڑاتے ہیں وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مذاق اڑاتے ہیں۔ اس لیے کہ عیسیٰ علیہ السلام بھی داڑھی رکھتے تھے۔

از کتاب اللحیۃ فی نظر الدین صفحہ ٦٧

ایک اور یورپی عالم کا کہنا ہے کہ اگر سات نسلوں تک مردوں میں داڑھی منڈوانے کی عادت قائم رہی تو آٹھویں نسل بے داڑھی کے پیدا ہو گی۔

عالم وہی ہے جس نے علم پڑھ کر عمل کیا

Marfat.com

اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر نسل میں مادہ منویہ کم ہوتے ہوتے بالآخر آٹھویں نسل بے اولاد ہو گی۔

ایک اور صاحب کا بیان ہے:

نیچی داڑھی مضر صحت جراثیم کو اپنے اندر الجھا کر حلق اور سینے تک پہنچنے سے روک دیتی ہے۔

داڑھی رکھنے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے اور آپ ﷺ نے اس بارے میں حکم بھی دیا ہے اور آپ ﷺ کی سنت اور حکم کی تابعداری کرنا اللہ تعالیٰ کی محبت کا باعث ہے۔

Marfat.com

داڑھی اور عمر

شیطان کے دامن فریب سے وابستہ ہو کر کئی لوگ کہتے ہیں کہ ہماری داڑھی رکھنے کی ابھی عمر نہیں ہوئی۔ العیاذ باللہ

اس بات پر غور کیا جائے تو یہ انتہائی خطرناک اور ہلاکت آمیز جملہ ہے۔ انسان کے چہرے پر داڑھی اگانے والا تو اللہ تعالیٰ ہے۔ کسی شخص کے بس میں یہ نہیں کہ وہ کسی کے جسم پر یا اپنے جسم پر کوئی بال اگا سکے۔ اس لیے جو شخص یہ کہتا ہے کہ میرے چہرے پر قبل از وقت داڑھی آگئی ہے تو وہ درحقیقت اللہ تعالیٰ کی ذات پر معترض ہے۔ اس لیے کسی مسلمان کو یہ بات زیب نہیں دیتی کہ وہ ایسے خطرناک اور تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کرنے والے جملے استعمال کرے۔

جس عمر میں بھی چہرے پر بال اگ آئیں' وہ عین فطرت کے مطابق ہیں۔ انہیں منڈانا یا کترانا حرام اور اللہ کی تخلیق میں تغیر کرنا ہے۔

مال و دولت خواہشات نفسانی کا مرکز ہے۔

Marfat.com

داڑھی اور طب

① بار بار ٹھوڑی اور گالوں پر استرا پھرانا بصارت کو نقصان دیتا ہے۔ اور اس دائمی عمل سے آہستہ آہستہ نظر کمزور ہو جاتی ہے۔ جبکہ داڑھی والے اکثر اس سے محفوظ رہتے ہیں۔

② داڑھی گلے اور سینے تک ضرر دینے والے جراثیم کو مانع ہے۔

③ داڑھی مسوڑھوں کے عوارض اور تکالیف سے محفوظ رکھتی ہے۔

④ داڑھی کی وجہ سے باز بار تیل وغیرہ لگایا جاتا ہے۔ جس سے گالوں کی کھال تروتازہ رہتی ہے۔

جس طرح زمین پانی سے اسی طرح داڑھی مونڈنے والا اس فائدہ سے محروم رہتا ہے۔ (وجوب اعضاء الحیۃ المکاندھوی صفحہ ۴۴، ۴۳)

ہومیوپیتھک علاج کی مشہور کتاب خاندانی علاج (صفحہ ۵۱۳) میں مذکور ہے کہ داڑھی بڑھانے سے خناق جیسی خطرناک بیماری سے بچاؤ رہتا ہے۔

Marfat.com

داڑھی کا مذاق اڑانا اور اس سے نفرت علامت کفر ہے۔

آج کا مسلمان اسلام سے اتنا اجنبی اور اسلام خود مسلمانوں میں اتنا غیر ہو چکا ہے کہ لوگ اپنے نبیؐ کی محبوب سنت کا مذاق اڑاتے ہیں۔ جو مسلمان اپنے چہرے پر سنت رسولؐ کو سجاتا ہے' اسے مولوی صاحب' صوفی صاحب' ملاں وغیرہ کے القاب سے پکارا جاتا ہے۔ اس کی حوصلہ افزائی کی بجائے اس کی دل شکنی کی جاتی ہے۔ اور داڑھی والوں کو بے وقوف اور کم عقل سمجھا جاتا ہے۔ ان سے نفرت کی جاتی ہے۔ یہ اس بات کی واضح علامت ہے کہ عام طبقے کو سنت رسولؐ ہی سے نفرت ہے۔

ایک مسلمان کا محض دین پر سنت رسول ﷺ پر عمل کرنے کی وجہ سے مذاق اڑانا دراصل پورے دین کا مذاق اڑانا ہے' جو سراسر کفر ہے۔

ایسے منافقین کو اللہ تعالیٰ نے سخت تنبیہ فرمائی ہے۔ ارشاد باری ہے:

"کیا تم اللہ اور اس کے احکامات اور اس کے رسولؐ کے ساتھ مذاق

Marfat.com

کرتے تھے۔ عذر مت کرو۔ تم اپنے ایمان کے بعد کافر ہو چکے ہو"۔

(سورہ التوبہ ۶۵۔ ۶۶)

"بے شک مجرمین ایمان والوں سے مذاق کیا کرتے اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو حقارت سے اشارہ کیا کرتے تھے۔

(سورہ المطففین ۲۹۔ ۳۰)

سورۃ بقرہ میں ایسے لوگوں کو کافر قرار دیا گیا ہے۔ فرمایا:

"اور کافروں کے لیے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے۔ اور یہ ایمان والوں کا مذاق اڑاتے ہیں"۔ (سورۃ بقرہ ۲۱۲)

اہل ایمان کے ساتھ آج مذاق کے الفاظ سیاسی بن گئے ہیں۔ کچھ لوگ انہیں کٹھ ملا کہتے ہیں۔ کچھ لوگ "رجعت پسند" کا خطاب دیتے ہیں اور کچھ لوگ بنیاد پرست قرار دیتے ہیں۔ یہ سب سیاسی گالیاں ہیں جو آج دین پر چلنے والے مسلمانوں کو دی جاتی ہیں۔

جن کی داڑھیاں ان بزدلوں کو ننگی تلوار سے زیادہ قاتل نظر آتی ہیں۔ جو لوگ جان بوجھ کر رسول مکرم ﷺ کی سنت کے اتباع سے انکار کرتے ہیں، وہ دوسرے لفظوں میں اپنے اللہ کی محبت سے انکار کرتے ہیں۔

آج بعض لوگ تو صرف عوام کے مذاق اور عار دلانے کے خوف سے داڑھی منڈا رہے ہیں۔ ان سے پوچھا جائے۔ کیا داڑھی منڈانے کے بعد تم عوام الناس میں محبوب بن گئے ہو اور لوگ تمہاری کسی اور چیز کا مذاق نہیں اڑاتے؟ مذاق اڑانے والے آج عورتوں کے پردے کا مذاق اڑاتے ہیں تو کیا پردہ چھوڑ دیا جائے؟ بلکہ پورے دین اسلام کا مذاق اڑاتے ہیں۔ تو کیا ایسی

Marfat.com

صورت میں مسلمان اپنے دین ہی سے دستبردار ہو جائیں؟ اگر یہ سب ممکن نہیں ہے تو پھر داڑھی پر ہی عتاب کیوں؟ صرف داڑھی منڈا کر کیا سب مسائل حل ہو جاتے ہیں؟ اگر ایسا ہی ہوتا تو سب سے پہلے شریعت میں اس کی چھوٹ دی جاتی جو ظاہر ہے کہ نہیں دی گئی۔ لہٰذا بہتر یہی ہے کہ سنت کی پیروی کی جائے نہ کہ اس سے اعراض برتا جائے۔

Marfat.com

داڑھی منڈوانا اور اسے اچھا سمجھنا

اللہ تعالیٰ نے داڑھی کو مردوں کے چہرے کی زینت بنایا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ فرشتوں کی یہ تسبیح ہے۔

سُبْحَانَ مَنْ زَيَّنَ الرِّجَالَ بِاللُّحی

"پاک ہے وہ ذات جس نے مردوں کو داڑھی کے ساتھ مزین کیا"۔

جو لوگ داڑھی کٹواتے ہیں اور پھر اسے اچھا سمجھتے ہیں۔ ان کے لیے اس آیت مبارکہ میں واضح سبق موجود ہے۔

قرآن میں آیا ہے:

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ (سورہ فاطر:۸)

ترجمہ: جو شخص اپنے برے عمل کو اچھا سمجھتا ہے بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

ہم دلوں کے اندھے پن اور گناہوں کے زنگار سے اللہ تعالیٰ کی پناہ

Marfat.com

مانگتے ہیں۔

یہاں ایک واقعہ بیان کرنا چاہوں گا۔ مولوی احمد علی صاحب لاہوری کی بہت خوبصورت داڑھی تھی۔ وہ داڑھی منڈے سے نفرت کرتے تھے۔ اوکاڑہ کے دیوبند جماعت کے خطیب مولوی ضیاء الدین صاحب نے اپنی بیٹی کے نکاح کے لیے بڑی عزت سے موصوف کو لاہور سے اوکاڑہ بلوایا اور بھری مجلس میں بوقت نکاح جب ان کے داماد آ گئے تو لاہوری صاحب نے فرمایا کہ اس داڑھی منڈے کے ساتھ عالم دین کی بیٹی کا نکاح نہیں ہو سکتا۔ مولوی ضیاء الدین کی ساری زندگی کی کمائی یہی ہے۔ پھر فرمایا:

داڑھی منڈے کو لڑکی دے رہے ہو۔ میں داڑھی منڈے کا نکاح نہیں پڑھوں گا۔

Marfat.com

بوڑھا' نوجوان اور داڑھی

حضرت یحییٰ بن اکثم جو' بخاریؒ کے شیخ ہیں' انتقال کے بعد جب ان کی پیشی ہوئی تو حق تعالیٰ نے سوال فرمایا کہ

ارے بدحال بوڑھے فلاں دن یہ کیا۔ فلاں دن یہ کیا۔

یہ خاموش تھے۔ کوئی جواب نہ دیا۔ پھر سوال ہوا کہ جواب کیوں نہیں دیتا؟

عرض کیا! کہ اے اللہ۔ کیا جواب دوں یہ سب صحیح ہے۔ مگر میں ایک بات سوچ رہا ہوں۔

سوال ہوا' کیا سوچ رہے ہو؟

عرض کیا۔ اے اللہ میں نے ایک حدیث میں پڑھا تھا: ان اللہ یستحی من ذی الشیبہ (مسلم)

یعنی اللہ تعالیٰ بوڑھے مسلمان سے شرماتا ہے اور میں معاملہ اس کے برعکس دیکھ رہا ہوں۔

اقرار جرم مجرم کے لیے بہت اچھا سفارشی ہے

Marfat.com

فرمایا کہ تم نے صحیح سنا اور صحیح پڑھا۔ جاؤ آج صرف بوڑھے ہونے کی وجہ سے تم پر رحمت کی جاتی ہے اور تمہیں معاف کیا جاتا ہے۔

(کتاب امثال عبرت صفحہ ۳۲۴)

دیکھئے جوانی کے مختلف واقعات ایک طرف مگر فقط بڑھاپے کا لمحہ جس میں انسان کے سر کے بال سفید داڑھی چٹی (موجودہ نسل میں بڑھاپے کی علامت ہے) ہوتی ہے۔ یہ کیفیت انسان کی بخشش کا سامان بن گئی۔

ثابت ہوا کہ جوانی میں جوانی کو اسلام کی طرف لگا لینا' اپنے چہرے پر داڑھی سجا لینا' اپنی حالت کو اس خالق کی مرضی کے مطابق بنا لینا اور اپنے دل سے شیطان کو مٹا لینا' بدرجہ اعلیٰ مقام نجات دلا دیتا ہے۔

Marfat.com

داڑھی اور ہمارے نوجوان

یہود و ہنود میں پرورش پانے والا ہمارا اسلامی معاشرہ جس میں آج بھی بے شمار غیر اسلامی رسم و رواج عام ہیں۔ برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں کی تہذیب و تمدن، ثقافت اور معاشرہ میں غیر اسلامی کلچر کا خاصا اثر ہے۔ لوگ فطری باتوں پر عمل کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ داڑھی جیسی عظیم سنت پر عمل کرنے کی بجائے اسے گندی نالیوں میں بہا دیتے ہیں۔

دور حاضر میں اگر اللہ بعض نوجوانوں کو اس سنت سے پیار کرنے یعنی داڑھی رکھنے کی توفیق عطا فرما دے تو معاشرے کے بعض معزز افراد بھی انہیں طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں اور ان کا مذاق اڑاتے ہیں۔ ان کی حوصلہ افزائی کی بجائے ان کی دل شکنی کرتے ہیں۔

کوئی کہتا ہے کہ ابھی عمر ہی کیا ہے۔ ساری زندگی داڑھی ہی رکھنی ہے۔ کوئی ملازمت نوکری کاروبار وغیرہ تو کر لو۔

دوست احباب سمیت والدین کہیں گے کہ بیٹا ابھی تیری عمر داڑھی

Marfat.com

بڑھانے کی نہیں۔ شادی تو کروا لو۔

اگر شادی شدہ ہے اور ملازمت وغیرہ بھی مل گئی ہے تو کہا جائے گا کہ اللہ جب کوئی بچہ بچی دے دے گا تب داڑھی رکھنا۔

اہل محلہ اور دیگر خاندان کے افراد کہیں گے کہ "جیسے تم نے رکھی ہے داڑھی ساری اس کی کرو پھر مکمل پاسداری" یعنی ان کے ذہن میں یہ ہے کہ جس نے داڑھی رکھ لی۔ اس سے اب کسی قسم کی چھوٹی بڑی ہلکی پھلکی بھی برائی کمی' یا کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔ اگر بشری تقاضے سے کوئی خطا سرزد ہو گئی تو وہ لوگ فوراً اسے داڑھی کا طعنہ دیں گے۔ کوئی کہے گا کہ چہرے پر داڑھی رکھ کر یہ کچھ کرتے ہو۔ وہ کچھ کرتے ہو۔ یعنی جتنے منہ اتنی باتیں۔

اگر ان لوگوں کو رسول مکرم ﷺ کے قول و فعل سے حقیقی پیار ہو تو کیا یہ ایسی غیر اخلاقی اور نازیبا زبان استعمال کریں۔

دنیا میں کوئی شخص اپنی زندگی کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتا۔ کیا معلوم کہ جوانی میں ہی پیام اجل آجائے اور بڑھاپے کی نوبت نہ آئے اور ہم یونہی کوچ کر جائیں بقول سعدیؒ

در جوانی توبہ کردن شیوہ پیغمبری
وقت پیری گرگ ظالم میشود پرہیزگار

بڑھاپے میں تو بھیڑیا بھی بزرگ بن جاتا ہے۔ اصل میں تو جوانی کے وقت توبہ اور پرہیزگاری نیکوں کا شیوہ ہے۔

ہمارے نوجوان کا اگر مطالعہ دینی ہو گا' سوچ دینی ہو گی تو ایسے شخص کے قول و فعل میں اثر بھی دینی نظر آئے گا۔ پھر داڑھی رکھنے کے بعد نوجوانوں

Marfat.com

کے ذہن میں مختلف شبہات جنم نہ لیں گے۔ پھر وہ یہ نہ سوچیں گے کہ حج کے بعد داڑھی رکھ لیں گے یا شادی کے بعد یا بچے ہونے کے بعد یا بڑھاپے کے بعد۔ بلکہ ایک ہی سوچ ہوگی۔ ایک ہی فیصلہ ہوگا اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔

پس!

ہمارے پیارے نبی ﷺ نے داڑھی کا حکم دیا۔ اس لیے ہم نے رکھ لی۔

Marfat.com

ایک سوال
داڑھی منڈے بھائیوں سے!

کئی لوگ یہ کہتے ہیں کہ داڑھی سے خوبصورتی ختم ہو جاتی ہے۔ یہ بھی شیطانی وسوسہ ہے۔ اگر داڑھی حسن و خوبصورتی کے برعکس ہوتی تو تمام انبیاء و رسول علیہم السلام داڑھی سے متصف نہ ہوتے۔ خود رسول کریم ﷺ کی داڑھی مبارک کے بال گھنے تھے اور آپ کی چھاتی کا بالائی حصہ گھیرتے تھے۔ اور یہ ملحوظ خاطر رہے کہ آپ سب سے زیادہ حسین پیدا کئے گئے ہیں۔

بس یہی سوال مجھے اپنے داڑھی منڈے بھائیوں سے کرنا ہے۔ کیا پیارے رسول اللہ ﷺ کی پیاری شکل و صورت آپ کو پسند نہیں؟

اگر آپ کو نبی ﷺ سے محبت ہے تو پھر داڑھی کیوں نہیں رکھتے؟

سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اَللّٰھُمَّ اَحْقَلْنَا مِنْھُمْ جس نے میری سنت سے محبت کی۔ وہ (خوش نصیب) جنت میں ہو گا۔

ظاہر دراصل باطل کا نمونہ ہے

Marfat.com

سنت کی تباہی

ہمارے ملک میں اس وقت چودہ کروڑ لوگ رہتے ہیں۔ ان میں سے اگر ہم نصف عورتیں سمجھ لیں تو باقی سات کروڑ مرد بچتے ہیں۔ ان سات کروڑ میں سے ہم پوری فراخدلی کے ساتھ پانچ کروڑ بچے' داڑھی والے حضرات' بوڑھے اور غیر مسلم نکال دیں تو باقی صرف دو کروڑ جوان بچتے ہیں۔

ان دو کروڑ جوان لوگوں کے حوالے سے اگر ایک عام اور روز مرہ کی بات پر غور کیا جائے تو ذرد مند دل کانپ اٹھتے ہیں۔ ذہن میں بگولے سے اڑنے لگتے ہیں اور ایک بار تو کوئی بھی ذی شعور مسلمان سر سے پاؤں تک لرز جاتا ہے۔

ہم لوگوں کی روز مرہ عادات میں سے ہے کہ صبح آنکھ کھلتے ہی باتھ روم کا رخ کرتے ہیں۔ جن لوگوں کو گھر میں نہانے کی سہولت اچھی طرح میسر نہیں ہے وہ بازار کا رخ کرتے ہیں اور کسی گرم حمام میں جا گھستے ہیں۔

گھر کے باتھ روم اور بازار کے گرم حمام میں جا کر یہ جوان مرد سب سے

Marfat.com

پہلے آئینہ دیکھتے ہیں۔ گالوں پر ہاتھ پھیرتے ہیں اور اگر ان کو ضرورت محسوس ہو تو بھی اور اگر نہ ضرورت ہو تو عادتاً سیفٹی یا استرا ہاتھ میں لے لیتے ہیں۔

اب بلیڈ کی دھار تلے سنت رسول ﷺ کو رکھا جاتا ہے اور اس کا قتل عام، قتل عمد اور قتل مسلسل شروع ہو جاتا ہے۔ یہ سوچے بغیر کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے تو اس کی حفاظت کا حکم دیا ہے۔ اس کو اختیار کرنے کی تلقین کی ہے، تاکید کی ہے۔ اور ہم صبح اٹھ کر سب سے پہلے اس کا ذبیحہ شروع کر دیتے ہیں۔

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی تاکید کردہ قریب الفرض اس سنت کو دو کروڑ پاکستانی مسلمان ہر صبح موت کے گھاٹ اتارنے کا فریضہ باحسن و خوبی ادا کرتے ہیں اور اس پر ان کو کوئی ملال، کوئی غم، کوئی دکھ نہیں ہوتا۔

صرف اور صرف پاکستان میں دو کروڑ مسلمان داڑھی کی تباہی، بربادی اور اس کو ختم کرنے کی کوشش میں ہمہ تن مصروف ہیں۔

آیئے اس کا ایک اور نقطہ نظر سے جائزہ لیں۔

دو کروڑ مسلمان پاکستانیوں میں سے اگر ایک کروڑ پاکستانی مسلمان وہ سمجھ لیے جائیں جو گھر میں شیو کرتے ہیں تو باقی بچے ایک کروڑ۔ یہ ایک کروڑ پاکستانی بازاروں میں سیلون پر جا کر داڑھی منڈواتے ہیں۔ آج داڑھی منڈوانے کا کم از کم نرخ دس روپے فی کس ہے۔ اس حساب سے ایک کروڑ پاکستانی مسلمان دس کروڑ روپے روزانہ، سنت رسول ﷺ کی تباہی کے لیے خوشی خوشی خرچ کرتے ہیں۔

معاذ اللہ۔

Marfat.com

سنت کی یہ تباہی کسی یہودی' نصرانی' ہندو یا غیر مسلم و مشرک کے ہاتھوں سے نہیں بلکہ خود مسلمان قوم کے ہاتھوں وجود میں آ رہی ہے اور اللہ اور اس کا محبوب ﷺ اس قوم کا منہ تک رہے ہیں۔ لیکن کب تک؟

جس روز اللہ کی غیرت جوش میں آ گئی اس روز اس قوم کا کیا حشر ہو گا؟ یہ ہمیں عاد و ثمود کی تباہی سے جان لینا چاہیے۔

Marfat.com

داڑھی اور گوشہ ہائے چند

داڑھی ---- سنت ہے اور اسے اختیار کرنا ضروری۔ یہ کسی مسلمان سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اس کے باوجود لوگ اس معاملے میں خاصی لاپرواہی کا مظاہرہ کرتے ہیں بلکہ غیرذمہ داری کی حد تک چلے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں ہمارے علمائے دین کا ایک طبقہ بھی کسی حد تک نہیں بلکہ مکمل طور پر قصور وار ہے۔ اس طبقے کو قرآن پاک میں علمائے سوء کا نام دیا گیا ہے۔

یہ علمائے سوء کون ہیں؟

آسان ترین اصطلاح میں ہم انہیں "درباری ملا" کا نام دے سکتے ہیں' حکومت مرد کی ہو یا عورت کی ----- حکومت دیندار ہو یا بے دین ---- حکومت اچھی ہو یا بری ---- یہ علمائے سوء ہر حکومت کے وفادار اور خدمت گزار ہوتے ہیں۔ ان کو صرف اپنے حلوے مانڈے سے غرض ہوتی ہے۔ دین' عوام' اللہ اور رسول' ان کے لیے ثانوی حیثیت رکھتے ہیں۔ میں کسی کا نام نہیں لوں گا مگر یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ دینی جماعتوں کے نام پر

Marfat.com

سیاست چمکانے والے یہ علمائے بے حمیت عام مسلمانوں کو گمراہ تو کر رہے ہیں' ان کو دین کا راستہ دکھانے کی ایک فی صد کوشش بھی نہیں کر رہے۔

ایک عام آدمی کوئی گناہ کرے تو اس کو کم برا سمجھا جاتا ہے مگر ایک بظاہر باشرع اور باریش آدمی جو عوام الناس میں عالم و فاضل بھی جانا جاتا ہو' اگر اس کے قول و فعل اور کردار و عمل میں تضاد پایا جائے تو وہ طعن و تشنیع کا زیادہ حقدار ٹھہرتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اس کی پیروی میں چلنے والے ہزاروں اور بعض اوقات لاکھوں لوگوں کا کردار بھی اس کی وجہ سے مشکوک ہو جاتا ہے۔ اسی لیے ایسے درباری ملاؤں سے ہم عام لوگوں کو خود ہی گریز کرنا ضروری ہے۔ اسی میں ہمارے دین و ایمان کی حفاظت پنہاں ہے۔

داڑھی کے سلسلے میں ایک اور خاص بات عرض کرنا چاہوں گا وہ یہ کہ داڑھی کتنی لمبی ہونی چاہیے۔ کتنی گھنی ہونی چاہیے۔ کتنی مسنون ہے؟ یہ ایک الگ بحث ہے مگر داڑھی کی صفائی ستھرائی کی طرف توجہ دینا بے حد ضروری امر ہے۔

کہنا یہ چاہتا ہوں کہ داڑھی رکھ لینا ہی کافی نہیں ہے۔ اس کی حسن و خوبصورتی کا خیال رکھنا بھی لازم ہے۔ ہم ایک لباس پہنتے ہیں' ذرا میلا ہونے پر بدل لیتے ہیں۔ مگر داڑھی کے معاملے میں ہم یہ التزام کیوں نہیں کرتے؟ میں نے بارہا دیکھا ہے کہ ایک شخص جو باریش ہے' نمازی ہے' متشرع ہے۔ وہ جب کھانا کھا کر اٹھتا ہے تو اس کی داڑھی کے بالوں میں روٹی کے ذرے' سالن یا پھل کا گودا پھنسا رہتا ہے جسے صاف کرنے کی وہ زحمت نہیں کرتا۔ کیا یہ داڑھی کی عزت ہو رہی ہے؟ ارے بابا---- داڑھی سنت رسولؐ ہے۔ اس

Marfat.com

کی حرمت و عزت کے ساتھ ساتھ نفاست کا خیال رکھنا بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا کسی دوسری سنت کا۔ طہارت اور پاکیزگی میں داڑھی کا دھونا' سنوارنا اور اسے پیار کرنا بھی تو آتا ہے۔ بہتی ناک اور میلے کچیلے جسم والے بچے کو تو ہم پیار نہیں کرتے' پھر داڑھی میں غلاظت اور گندگی کے حق میں کیوں ووٹ دیتے ہیں؟ مسئلہ غور طلب ہی نہیں حل طلب بھی ہے۔ حل ہمیں خود کرنا ہے کوئی اوپر سے آکر نہیں کرے گا۔

داڑھی کے معاملے میں ایک اور بد احتیاطی عام ہے اور وہ یہ کہ ہم ہر داڑھی والے کو مولوی کہہ دیتے ہیں۔ خواہ وہ غیر مسلم ہی کیوں نہ ہو۔

یہ بڑی احتیاط طلب بات ہے کوئی یہودی' نصرانی' ہندو یا کوئی اور مشرک ایک برے کام میں مشغول ہو تو ہم جھٹ سے بول اٹھتے ہیں۔ "ارے دیکھو۔ یہ مولوی کیا کر رہا ہے؟"

بھلے لوگو ---- مولوی تو ایک عہدہ ہے' ایک منصب ہے۔ پڑھے لکھے' دینی عالم کی ایک ڈگری ہے جو صرف اور صرف مسلمان ہونے کے ناطے لاگو ہوتی ہے اور تم ہر داڑھی والے کو خواہ وہ سکھ ہی ہو' فوراً مولوی کا خطاب دے دیتے ہو۔ یہ غلط ہی نہیں ظلم بھی ہے کہ ایک غیر مسلم کو ہم مولوی کا منصب عنایت کر دیں۔ وہ دن رات معصیت اور شرک میں گم ہے اور ہم اسے مولوی کہے جا رہے ہیں' اس فعل سے صد فی صد احتیاط لازم ہے۔

آخر میں میں ان حضرات سے ذاتی طور پر ایک اپیل کرنا چاہوں گا جو داڑھی جیسی سنت پر کاربند ہیں۔

میں نے اکثر دیکھا ہے کہ یہ لوگ داڑھی منڈے افراد' بچوں اور

Marfat.com

دوسرے مسلک کے لوگوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ان پر طعنے کستے ہیں' خود کو مسلمان اور ان کو غیر مسلم سمجھنے میں بھی عار محسوس نہیں کرتے۔

کیا یہ درست اقدامات ہیں؟

یقیناً نہیں۔

ہمارا مذہب اس بات کی اجازت ہی نہیں دیتا کہ ہم کسی کلمہ گو کو غیر مسلم قرار دیں یا اس کو اپنے سے کمتر مسلمان سمجھیں۔ اگر اللہ نے آپ کو داڑھی جیسی سنت سے فیض یاب فرمایا ہے تو اس شخص کو اس طرف راغب کرنے کے لیے آپ کا رویہ مثبت ہونا چاہیے جو داڑھی سے دور ہے۔ تبلیغ حقارت اور نفرت سے نہیں ہوتی۔ اس کے لیے تو طائف کے بازاروں میں پتھر کھانے پڑتے ہیں۔ شعب ابی طالب میں سالوں تک بھوکا پیاسا محصور رہنا پڑتا ہے۔ کوڑے کرکٹ' کانٹوں اور گندگی سے بھری اوجھڑی کا بوجھ بھی صبر سے برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اپنے قاتلوں کو معاف کرنا پڑتا ہے۔ اپنے دشمنوں کے لیے بھی دعائے ہدایت کرنا پڑتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں اپنے نفس کو زیر کر کے دوسرے کو راہ ہدایت کی طرف دعوت دینا ہی تبلیغ کی اصل روح ہے۔ کیا ہمارے باریش افراد ایسا ہی کر رہے ہیں؟ اگر کر رہے ہیں تو سبحان اللہ۔ جزاک اللہ۔ اور اگر وہ اس کے الٹ چل رہے ہیں تو میری ان سے اپیل ہے کہ وہ صبر' محبت' پیار اور میانہ روی کو اپنا شعار بنائیں۔ تبھی کوئی داڑی منڈا اپنے ہاتھ سے سیفٹی ریزر چھوڑے گا۔ اگر آپ اسے ضد دلائیں گے۔ اسے لعن طعن کریں گے۔ اسے غیر مسلموں کے زمرے میں رکھیں گے تو وہ اس سنت اور اسلام کے دیگر ارکان سے دور ہوتا چلا جائے گا۔ اور اس دوری کا ذمہ

نیکی برائی کو کھا جاتی ہے

Marfat.com

داری جتنا وہ ہو گا اتنا ہی آپ بھی ہوں گے۔ اگر وہ سزا کا مستحق ہو گا تو آپ بھی جزا کے مستحق نہ ہوں گے۔ اس لیے اپنے رویے کو اعتدال کا راستہ دکھائیے۔

Marfat.com

خلاصہ

داڑھی اور رومانٹک بیوی

آج کے نوجوان کا اگر مطالعہ دینی ہو گا۔ سوچ دینی ہو گی تو ایسے شخص کے قول و فعل میں اثر بھی دینی نظر آئے گا۔ پھر داڑھی رکھنے کے بعد نوجوان کے ذہن میں مختلف شبہات جنم نہ لیں گے۔ وہ یہ نہ سوچے گا۔ کہ حج یا شادی کے بعد یا بچے ہونے کے بعد یا بڑھاپے میں داڑھی رکھوں گا۔

یہ حیلے اور بہانے انسان کو نجات نہیں دلا سکتے۔ نجات اسی شخص کے لیے ہے جس نے سچے دل کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت و فرماں برداری کر لی۔ جو شخص اپنے اقوال و افعال اور احوال کو اسلام کے سانچے میں ڈھال لیتا ہے۔ اس کی زندگی اعلیٰ ترین بن جاتی ہے۔ پھر وہ ذہنی اور فکری آلائشوں سے پاک صاف ہو جاتا ہے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ نوجوان نسل کو صحیح اسلامی تعلیمات سے روشناس کرایا جائے۔ اور ان کے دلوں میں اسلامی اعتقادات اور اعمال

جس نے علم پڑھ کر بھلایا وہ بد نصیب ہے

Marfat.com

کے ثمرات اجاگر کیے جائیں تاکہ وہ اسلام کی برکات کو سمجھ کر اس پر عمل پیرا ہو جائے اور بد اعتقادی اور فکری آلائشوں سے نجات پا جائے۔ جب تک وہ عقائد صحیحہ اور اعمال صالحہ کی راہ نہیں اپنائے گا تب تک کامیابی و کامرانی کے زینے طے نہیں کر سکتا۔

زندگی کے ہر شعبے میں صحیح فکر اور درست سمت کی اشد ضرورت ہے۔ اسے اپنانے کے بعد ہی ہمارے کمزور ایمان مضبوط ہوں گے۔ میں تو یہاں تک کہوں گا کہ بہن' بیٹی کا رشتہ اسے دینا چاہیے جو نمازی' متقی اور پرہیز گار ہو۔ جس نے چہرے پر سنت رسول ﷺ کو سجایا ہو۔ دوسری طرف خواتین بھی وہی حقیقی مومنات' قانتات' صالحات' طیبات ہیں جو جیون ساتھی کے انتخاب میں نیک' صالح اور سنت رسول ﷺ سے پیار کرنے والوں کو ترجیح دیں۔ اگر انہیں بدقسمتی سے کوئی بغیر داڑھی کا خاوند مل بھی جائے تو وہ ترغیب دلا کر اسے داڑھی رکھنے پر آمادہ کریں۔

آخر میں ایک دفعہ پھر کہنا چاہوں گا۔ داڑھی نہ رکھنا کبیرہ گناہوں میں سے ایک ہے۔ داڑھی کٹوانے اور کاٹنے والا دونوں گناہ میں شامل ہیں۔ اس کو گناہ نہ سمجھنا اور منڈانے کو حلال جاننا کفر ہے۔ اس کو رکھنے والا مومن ہے۔ کٹوانے والا فاسق ہے۔

یہ وہ اصول ہیں جن کا انکار کرنے والا نفس پرست تو ہو سکتا ہے' خدا پرست نہیں۔

اس سنت رسول ﷺ کی محبت و خلوص سے دعوت دیں۔ اور خود بھی شرعی داڑھی رکھیں۔ سنت رسول پر عمل کریں تو انشاء اللہ آپ کی بات میں

Marfat.com

اثر ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو یہ فریضہ ادا کرنے یعنی داڑھی رکھنے اور اسلامی شکل و صورت بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مجھے یقین ہے کہ انشاء اللہ میری یہ کتاب پڑھنے کے بعد بے شمار نوجوان داڑھی رکھیں گے اور بے شمار احکام خداوندی کی پابندی بھی کریں گے اور رسول کریم ﷺ کی سیرت طیبہ و طاہرہ پر جان نثار کرنے والی اور ان کے احکامات پر عمل کرنے والی خواتین اپنے شوہروں' اپنے بچوں اور اپنے بھائیوں کو داڑھی رکھنے کی تلقین کریں گی۔ جب آپ اپنے لیے اللہ تعالیٰ کے آگے ہاتھ پھیلائیں تو میرے لیے اور خصوصی طور پر میرے والد محترم جناب عبدالقیوم خان صاحب اور والدہ محترمہ کے لیے دعا فرمائیں۔ جن کی شفقت نے مجھے مطالعہ کتب کا ذوق بخشا۔

اللہ تعالیٰ ہماری دنیا و آخرت سنوار دے اور میری اس سعی مخلص کو قبول و منظور فرمائے آمین۔ بحق سید المرسلین ﷺ آمین۔

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

فقط

آپ کا خیر اندیش

سجاد خان

Marfat.com

سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم!

لاَ رَیب داڑھی رکھنا ہے سنت رسولؐ کی
ظاہر ہے اس سے لوگو' عقیدت رسولؐ کی
کرنا نہ ترک اس کو' دنیا کے واسطے
ورنہ رہے گی دل میں نہ الفت رسولؐ کی
ریش اور زوجہ میں سے جو کرنا ہو انتخاب
تو سر اٹھا کے چننا نصیحت رسولؐ کی
پیش نظر رہے یہ کہ دونوں جہان میں
اللہ کی بھی ہے' جو مشیت رسولؐ کی
فرمان حق' رسولؐ کا فرمان ہی تو ہے
حکم خدا ہے جو ہے شریعت رسولؐ کی
مردانگی و رعب کی یکتا نشانی ہے!
مسلم کے چہرے پر ہے جو زینت رسولؐ کی

Marfat.com

اس کے خلاف کرتے ہیں جو یاوہ گوئیاں
ہے دور کوسوں ان سے محبت رسولؐ کی
خوش بخت بیویاں ہیں زمانے میں آج وہ
آتی ہے جن کو ریش سے نکہت رسولؐ کی
جاہل ہیں وہ ترقی پسندی کے دعوید:
جو داڑھی مونڈ' بھولے وصیت رسولؐ کی
دنیا جو ترک کرتے ہیں سنت کے واسطے
ان کے لیے ہے خاص عنایت رسولؐ کی
مجھ کو یقیں ہے راہی ایسے ہی خوش نصیب
پائیں گے روز حشر شفاعت رسولؐ کی

سرفراز احمد راہی

عقل مند وہ ہے جو دوسروں کی نصیحتیں سنتا ہے

Marfat.com

رکھ لو بھیا اب تو داڑھی

قبر کی کر لو کچھ تیاری
رکھ لو بھیا اب تو داڑھی
سامنا جب آقا کا ہو تو
جھکے نہ گردن شرم کی ماری

کیوں نہیں سنت یہ اپنائی
ان سی صورت کیوں نہ بنائی
گئی اکارت محنت ساری
رکھ لو بھیا اب تو داڑھی

سردار بننا چاہتے ہو تو جدو جہد کو اپنا معمول بناؤ

Marfat.com

جس نے سنت کو اپنایا
اس نے بڑا نفع کمایا
دیں گے گواہی نبیؐ تمہاری
رکھ لو بھیا اب تو داڑھی

داڑھی منڈانا رسم کافر
فعل مشرک عادتؔ آذر
غیروں کی کیوں نقل اتاری
رکھ لو بھیا اب تو داڑھی

داڑھی رکھی سب نبیوں نے
صدیقوں نے اور ولیوں نے
تم نے کیوں یہ شکل بگاڑی
رکھ لو بھیا اب تو داڑھی

مومن کی ہے یہ تو نشانی
حشر میں جائے گی پہچانی
زیب و زینت یہ تمہاری
رکھ لو بھیا اب تو داڑھی

انسان کا سب سے بڑا دشمن گناہ ہے

Marfat.com

داڑھی کی عظمت پہچانو
ہوش میں آؤ اے نادانو
اس نے تمہاری شکل سنواری
رکھ لو بھیا اب تو داڑھی

مونڈھنا داڑھی یا کٹوانا
نامردوں کا فعل پرانا
کیوں مت تیری گئی ہے ماری
رکھ لو بھیا اب تو داڑھی

داڑھی بڑھاؤ مونچھ کٹاؤ
نبیؐ کی سنت سب اپناؤ
بن جاؤ گے سب درباری
رکھ لو بھیا اب تو داڑھی

بھائی حقیقت اب نہ چھپاؤ
اچھے خاصے مرد بن جاؤ
ورنہ پہن لو گھگرا ساڑھی
رکھ لو بھیا اب تو داڑھی

روح کی غذا قرآن کی تلاوت میں ہے

Marfat.com

شیطاں کے مت جال میں آنا
شکل مسلماں کی سی بنانا
داڑھی تو ہے رحمت باری
رکھ لو بھیا اب تو داڑھی

تاجر، دہقاں، عالم، نائی
داڑھی سب کی وردی بھائی
تم نے پھر کیوں وردی اتاری
رکھ لو بھیا اب تو داڑھی

قبر میں جب کل جاؤ گے
آقا کو کیا منہ دکھلاؤ گے
عقل میں آئی بات تمہاری
رکھ لو بھیا اب تو داڑھی

للہ داڑھی اب نہ منڈانا
اپنے نبیؐ کا دل نہ دکھانا
سنت ان کی ہے یہ پیاری
رکھ لو بھیا اب تو داڑھی

Marfat.com

جس نے نبیؐ کے دل کو دکھایا
اللہ کو گویا اس نے ستایا
حشر میں ہو گی اس کی خواری
رکھ لو بھیا اب تو داڑھی

مردوں کی ہے یہ آرائش
عورتوں کی ہے یہ فرمائش
مرد ہو تم یا بی بے چاری
رکھ لو بھیا اب تو داڑھی

شکل نبیؐ کی جو اپنائے گا
رب کا پیارا بن جائے گا
برسے گی اس پر رحمت باری
رکھ لو بھیا اب تو داڑھی
(محمد اسلم بھٹہ سعودی عرب)

عقلمند کی پہچان غصے کے وقت ہوتی ہے

Marfat.com

نبیؐ کا حکم

پیارے نبیؐ کے حکم پر قربان جائیے
مونچھوں کو کاٹئے داڑھی بڑھائیے
مَنْ شَبَّہ بِقَوْمٍ ' حدیث رسولؐ ہے
مفہوم اس حدیث کا دل میں بٹھائیے
درکار ہے نبیؐ کی شفاعت جو حشر میں
چہروں پہ اپنے سنت نبویؐ سجائیے
داڑھی کا ہے شعائر اسلام میں شمار
للہ مجوسیوں کی طرح مت منڈائیے
مت سنت رسولؐ کی توہین کیجئے
داڑھی کے بال نالیوں میں مت بہائیے
کل حشر میں حضورؐ کا کرنا ہے سامنا
ایسا نہ ہو نبیؐ سے وہاں منہ چھپائیے

تحمل کرنا بہترین نیکی ہے

Marfat.com

داڑھی تو عین فطرت آدم ہے دوستو
فطرت سے جنگ اچھی نہیں' باز آیئے
بیوی کو آپ کی ہو اگر ریش' ناپسند
نرمی سے اس کے فائدے اس کو بتایئے
اس پر ہے آج یورپی تہذیب کا اثر
تعلیم اس کو دین نبیؐ کی سکھایئے
ٹی وی نہیں ہے ذہن کی ٹی بی ہے اصل میں
گر ہو سکے تو ٹی وی سے اس کو بچایئے
ماں باپ روٹھتے ہیں تو مت فکر کیجئے
رحمت خدا کی روٹھی ہے اس کو منایئے
سب انبیاء کے چہرے مزین تھے ریش سے
قرآن اور حدیث انہیں پڑھ کے سنایئے
داڑھی منڈانا اصل میں ہے شیوۂ یہود
خود کو یہودیوں میں نہ شامل کرایئے
کس منہ سے خود کو کہتے ہو سرکارؐ کے غلام
آئینہ دیکھ کر ذرا مجھ کو بتایئے
سیرت کو ان کی دیکھ کے سیرت سنواریئے
صورت کو ان کی دیکھ کر صورت بنایئے
دنیا میں ریش کے جو فوائد ہیں وہ تو ہیں
اس سے زیادہ فائدے عقبیٰ میں پایئے

دوسروں کے مال پر نظر مت رکھو

Marfat.com

زیبا نہیں خلاف شریعت کوئی عمل
خود کو خلاف شرع عمل سے بچایئے
سکھ دیجئے نبیؐ کو جو جنت کی ہے طلب
دکھ ان کے دل کو دے کے نہ دوزخ کمایئے
یہ نظم پڑھ کے پھر بھی نہ ہو دل پہ جو اثر
شیطاں کا دل پہ قبضہ ہے یہ جان جایئے

س۔ س۔ گیلانی

اپنا کام دل لگا کر کرو یہ کامیابی کی کنجی ہے

Marfat.com

داڑھی

اے محب رسول اکرمؐ چھوڑ دے داڑھی منڈانا
نہ ترشوانا نہ کٹوانا سنت رسولاں کا بن دیوانا
بال داڑھی کے اصل میں نور ہے اسلام کا
داڑھی بڑھا مونچھیں کٹا ہے امر خیر الانامؐ کا
اپنے معبود حقیقی کی رضا پا لے جواناں
اے محب رسول اکرمؐ چھوڑ دے داڑھی منڈانا
بیزار تیری شکل سے ہے صاحب درؐ یتیم
عمل سے تیرے خفا ہے خالق رب کریم
کیوں غضب کو مول لیتا ہے محب رسولؐ جاناں
اے محب رسولؐ اکرم چھوڑ دے داڑھی منڑانا
چوٹی اپنے سر کی ہندو تو کٹواتے نہیں
ہے شعار ان کا مذہب کہ سر کو منڈواتے نہیں

بد تر وہ ہے جس کی سیرت بد صورت ہے

Marfat.com

تو منڈا داڑھی بناتا شکل کیوں مثل زناناں
اے محب رسول اکرم چھوڑ دے داڑھی منڈانا

داڑھی منڈوانا شرع میں بھی قطعی حرام ہے
شیطان کو خوش کرتا کیونکر تو صبح و شام ہے
سچے دل سے کر لے توبہ ھوس کا توڑ دے بت خانہ
اے محب رسولؐ اکرم چھوڑ دے داڑھی منڈانا

داڑھی سنت رسولاں تحفہ نایاب ہے
قسم رب کی اس عمل میں ثواب بے حساب ہے
لوٹ لے اٹھ نیکیوں کا آ گیا موسم سہانا
اے محب رسول اکرمؐ چھوڑ دے داڑھی منڈانا

دخول جنت کا یہاں پہ دعوئی کرتے ہیں تمامی
تو بھی داڑھی سجا کے منہ پر کر ادا حق غلامی
گر ولایت رب سے چاہیے بن جا سنت کا دیوانہ
اے محب رسول اکرمؐ چھوڑ دے داڑھی منڈانا

خوب صورت و خوب رو چہرہ تیرا بنا دیا
فَاَحْسَنَ صُوَرَکُمْ تغابن میں اللہ نے فرما دیا
نور ایمان سے بھر لے سینہ لگا لے سنت سے یارانہ
اے محب رسول اکرمؐ چھوڑ دے داڑھی منڈانا

داڑھی منڈانے سے تیرے عشق کا مکر و فن گیا
مرد پیدا ہو کے بھائی تو مخنث بن گیا

Marfat.com

یہ نظم غافل دلوں کے واسطے ہے تازیانہ
اے محب رسول اکرمؐ چھوڑ دے داڑھی منڈانا

امر نبویؐ فرض ہے آ دیکھ لے قرآن میں
حب النبیؐ حب السنہ شک نہیں ہے بیان میں
کاٹ کر داڑھی رسولؐ پاک کا نہ دل دکھانا
اے محب رسول اکرمؐ چھوڑ دے داڑھی منڈانا

نفس کا نہ بن پجاری دین پہ رخ موڑ دے
گر تو ہے مسلم تو پھر داڑھی منڈانا چھوڑ دے
فرض ہے یہ تاج تجھ پر دین حق کی راہ بتانا
اے محب رسول اکرمؐ چھوڑ دے داڑھی منڈانا

(تاج محمد شاکر صاحب)

Marfat.com

خلاصہ منظوم رومانٹک بیوی

داڑھی رسول پاکؐ کی سنت ہے دوستو
مومن ہو تم تو اس سے محبت سدا رکھو
بیوی اگر کہے کہ اسے صاف تم کرو
ہرگز نہ یہ گناہ کبیرہ سر اپنے لو
رومانٹک ہے بیوی تو اس کو مناؤ تم
اتنا نہ اپنے سر پہ یوں اس کو چڑھاؤ تم
حکم الٰہی کھول کے اس کو سناؤ تم
فرمان رسول پاکؐ کے اس کے پڑھاؤ تم
پھر بھی اگر نہ مانے تو سجاد کی سنو
اس کو اسی کے حال پہ واللہ چھوڑ دو

(سجاد خان)

Marfat.com

Marfat.com

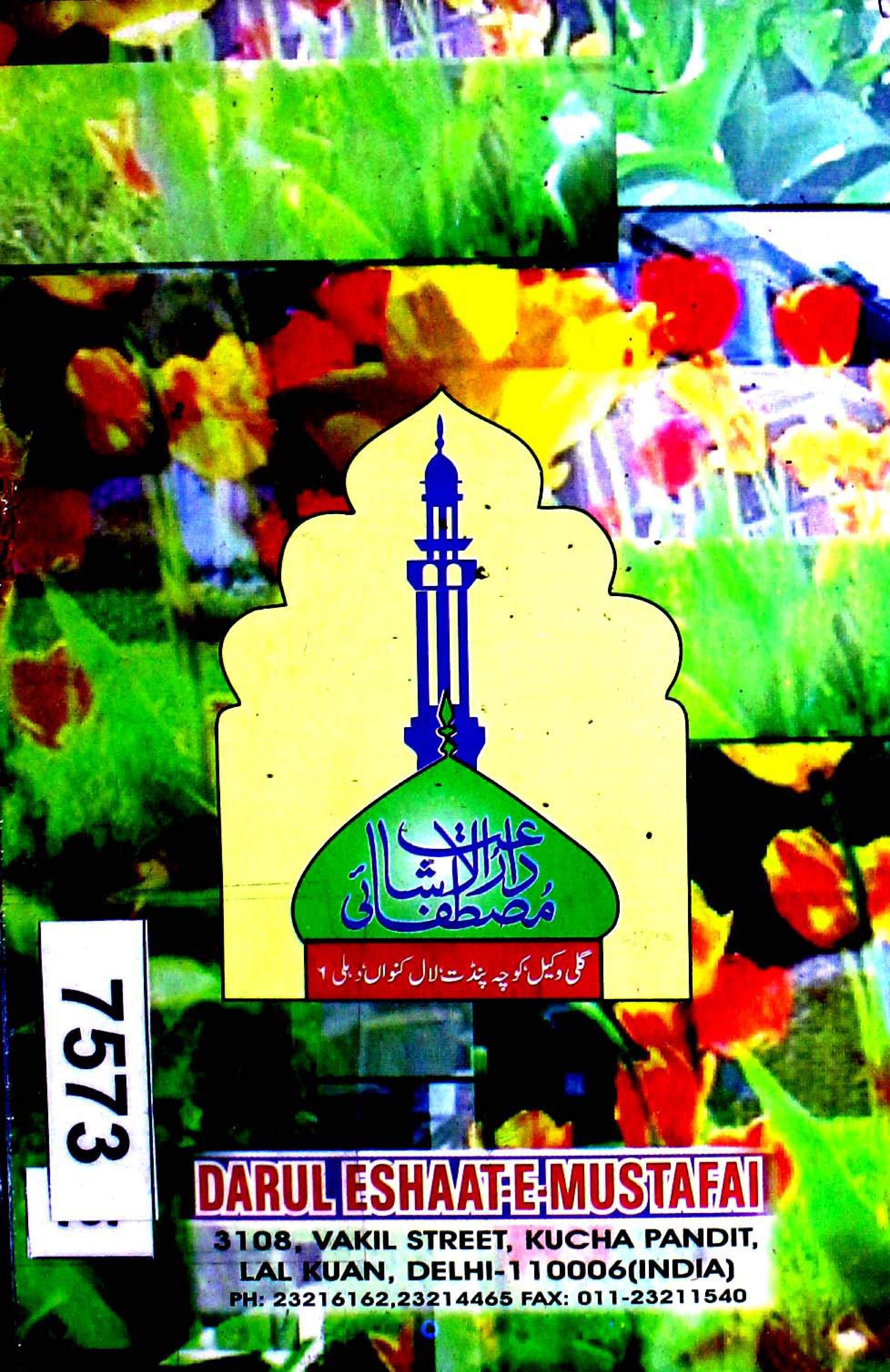
دارالاشاعت مصطفائی
گلی وکیل، کوچہ پنڈت، لال کنواں، دہلی ۶
7573
DARUL ESHAAT-E-MUSTAFAI
3108, VAKIL STREET, KUCHA PANDIT,
LAL KUAN, DELHI-110006(INDIA)
PH: 23216162,23214465 FAX: 011-23211540

Marfat.com